

امرار حیات



خواجہ شمس الدین عظیمی رچا
انٹرنیشنل 2/11 سوسائٹی گورنمنٹ کالج لاہور
فون 6374864

زندگی کے پوشیدہ حالات خود معلوم کریں



اسرار حیات

نوشہ جیسے سرشار شاہ و پیر خجست گرد و جاری لعل،
ماہر علم نجوم



زندگی کے خفیہ رازوں سے پردہ اٹھانے
والی دنیا کی قیمتی اور نایاب کتاب

اسرارِ حیات: روحِ ماجھسٹر

پبلشر و ایڈیٹر

خالد اسحاق رائٹور

رابطہ

مکان نمبر 2، کلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ محمد نگر، محرمی شاہ ولی آباد

پاکستان

فون نمبر

(042) 36293245

(042) 36374864

0300 8442060

0300 4783518

0321 4753240

سن اشاعت 2012

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
10	ابتدائیہ
13	موجوداتِ عالم میں پانچ تہوں کا تقبیر
18	فصل اول
19	علم سرور کا بیان
20	فصل دوم
21	شروں کی رفتار کا بیان
23	فصل سوم
24	شروں میں پانچ تہوں کا دورہ
28	طریقہ شناخت تہ
29	تہوں کی رفتار سے سوال دیکھنا
30	تہوں کی تغیر کا طریقہ
32	شروں کا بیان
35	شروں میں مفید کاموں کا بیان
35	سورج شہر
36	شہر کا شہر
36	شروں کے فوائد
38	سوالات کے جواب اور دوسرے کا حال اور شہر بدلنے اور مہجرت سطر اور طریقہ دیکھنے کا حال سال کا

38	(سوال نمبر-01) میری امید برآئے گی؟
39	(سوال نمبر-02) حمل ہے کہ نہیں؟
39	(سوال نمبر-03) اس حمل سے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟
40	قیام حمل کا شرہ
40	(سوال نمبر-04) بیدار کو شفا ہوگی؟
41	(سوال نمبر-05) میرے آدھ مسافر
41	روزمرہ کا حال
41	شر کے بدلے کا طریقہ
42	سفر کا مہارت
42	احوال سال
42	طریقہ
43	علامات نرگ
44	عقتر
46	اوم-تم-ہم-برمہ-ہم-کرشن-مہتمم-آوروہ-لگم-ترچا-کشم-ہش-مدیم-نموہ
46	پانچ تھوں کے جانوروں کا بیان
48	لعل و دم
49	پانچ شروں سے جانور کی نسبت
50	نر متعلق چہرہ
50	پانچ تھو معد شرو مالک جانور
51	ہمت یوم سے جانوروں کی نسبت
54	درمیان منسوبات جانوران
54	منسوب ہر بروج
55	منسوب ہر تہ
55	منسوب ہر نقطر
56	پانچوں جانور کی طاقت کا بیان
56	منسوبات جانوروں میں
60	درمیان ساعت یعنی دورہ جانورال
61	دورہ در فکل پیش
63	ترکیب معلوم کرنے طالع جانور در کرشن پیش

64	در بیان چشمپاشی خواہش
66	جانوروں کی چھٹا کے نقشہ جات
68	نقشہ دورہ چھٹا جانور اس روز و شب در شکل پیش
72	نقشہ جات دورہ مع چھٹا روز و شب
79	پانچوں جانوروں کے شمرہ کا بیان
79	اول شکر
79	دوم شکر
80	سوم گوا
80	چارم مرغ
80	پانچم سور
81	ہر ایک جانور کی اپنی خواہش کا شمرہ
82	پانچوں کی استر میں پانچوں کا شمرہ
83	شکل پیش
83	سرکش پیش
84	اول بھوجن کے جانور کے طلوع کا شمرہ
84	بھوجن کے اندر بھوجن کا طلوع
84	بھوجن کے اندر مکن کا طلوع
84	بھوجن کے اندر راج کا طلوع
85	بھوجن کے اندر نندرا کا طلوع
85	بھوجن کے اندر مرتیو کا طلوع
85	دوم مکن کے جانور کا شمرہ
85	مکن میں مکن کا طلوع
86	مکن میں راج کا طلوع
86	مکن میں نندرا کا طلوع
86	مکن میں مرتیو کا طلوع
86	مکن کے اندر بھوجن کا طلوع
86	راج کے جانور کا شمرہ

87	راج کے اندر راج کا طلوع
87	راج کے اندر تندرا کا طلوع
87	راج کے اندر مرتھو کا طلوع
87	راج کے اندر یوجن کا طلوع
88	راج کے اندر مکن کا طلوع
88	تندرا کے جانور کا شرہ
88	تندرا کے اندر تندرا کا طلوع
88	تندرا کے اندر مرتھو کا طلوع
88	تندرا کے اندر یوجن کا طلوع
89	تندرا کے اندر مکن کا طلوع
89	تندرا کے اندر راج کا طلوع
89	مرتھو کے جانور کا شرہ
89	مرتھو کے اندر مرتھو کا طلوع
90	مرتھو کے اندر یوجن کا طلوع
90	مرتھو میں مکن کا طلوع
90	مرتھو میں راج کا طلوع
90	مرتھو کے اندر تندرا کا طلوع
91	شہر کے جانور کا شرہ
92	اول یوجن
92	دوم مکن
92	سوم راج
93	چہارہ مندرا
93	پانچ مرتھو
94	ہر کام کی ادبی یعنی میعاد
96	طرز نگاہ کے لئے سوال و جواب پذریہ کیا فائدہ
98	استخراج سوال و جواب پذریہ جانوروں
100	قواعد کی مثال
103	پانچویں جانوروں کی خواہش کا مکمل شرہ
104	شہر سے سوال کا جواب

105	(سوال نمبر-01) کلاں آدمی اس وقت کس جگہ ہے؟
105	(سوال نمبر-02) غائب یا گریخت کب آئے گا؟
105	(سوال نمبر-03) غائب وہاں کس حالت میں؟
106	(سوال نمبر-04) مجھ کو کلاں جگہ سے فائدہ ہوگا؟
106	(سوال نمبر-05) میں نے کھانا کھایا ہے کہ نہیں؟
107	(سوال نمبر-06) چور مال لے کر کس طرف بھاگ گیا؟
107	(سوال نمبر-07) چور نے مال کہاں رکھا ہے؟
107	(سوال نمبر-08) کیا کلاں آدمی مغلوب ہوگا؟
108	(سوال نمبر-09) میری زندگی کس طرح گزرے گی؟
108	(سوال نمبر-10) مجھ کو کس طرف کا سفر ہوگا؟
109	(سوال نمبر-11) میرا قرض ادا ہوگا کہ نہیں؟
109	(سوال نمبر-12) بیمار کو صحت ہوگی کہ نہیں؟
109	(سوال نمبر-13) میرا مشرق مجھ کو ملے گا؟
110	(سوال نمبر-14) کلاں آدمی مجھ کو دوست جانتا ہے کہ دشمن؟
110	(سوال نمبر-15) مجھ کو ملازمت ملے گی؟
112	ہمزاد کا بیان
114	ہمزاد کو اپنے مکان پر بندھ کرنا
117	ہمزاد کو میدان میں جا کر بندھ کرنا
119	معاذ اللہ ہمزاد کا کچھ ٹھیکر حال

خوش حیوے سرفراز شاہ و بیچ ماچھر

ہر ماہ شائع ہوتا ہے

راہنمائے عملیات

علوم مخفی کے موضوع پر ایک ایسا پرچہ ہے جو ہر گھر اور عامل کی ضرورت ہے۔ یہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ نجومی ماہانہ حالات، عددی ماہانہ حالات، بانڈ نمبر، عملیات، نجوم، روحانیت، تسخیر، حاضرات، سحر و جادو، جفر، پامسٹری، پینا نزم، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، قل شناسی، مہنطیسی قوت، مراقبہ، ماحانہ حالات، بانڈ نمبر، انجمنی سیاسی حالات، کواکبی نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

خالد روحانی جتیری

ہر سال شائع ہوتی ہے



اسرار حیات

پیش کش کنندہ: سر فخر از شاہ ولی ماچسٹر

موجوداتِ عالم میں پانچ تتوں کا ظہور

جاننا چاہیے کہ موجوداتِ عالم میں پانچ تتوں کا ظہور ہے۔ دنیا انہیں سے پیدا ہوتی ہے۔ انہیں میں غائب ہو جاتی ہے۔ اس لیے یہ پانچ تتاتِ نادیدنی ہیں۔ ان پانچ تتوں کی پیدائش کے بارے میں ماہرینِ علم راز لے اپنی مستند کتاب میں لکھا ہے کہ اول صرف وہی برہم تھا۔ جو سوم پر کاش ہے۔ اس لیے اس کی صفت یعنی گمن ہے، بعد اس کے مایا جو فرضی قرار دی گئی۔ اس سے گیان و اگیان یعنی علم و جہل کی اُچھتی ہوئی۔ اول علم جس سے مراد روشنی اور دوم جہل، جس سے مراد اندھیرے کی ہے۔ پس اول برہم تھا۔ اس کے بعد مایا۔ اس کے بعد گیان۔ اس کے بعد اگیان کی پیدائش ہوئی۔ بعد ازاں اگیان یعنی جہل سے اکاش (خلا) پیدا ہوا۔ اس میں دو گمن یعنی صفتیں مانی گئیں۔ اول صفت برہمہ کی دوم اس کی اپنی صفت یعنی شبد پس اس کی ذاتی صفت سے ہوا کا عنصر پیدا ہوا۔ جس کا نام وایو تھا ہے۔ اس میں تین گمن موجود ہیں۔ اول صفت برہمہ۔ دوم صفت اکاش۔ سوم اس کی اپنی صفت پرش (چھوٹا) ہے۔ پس وایو میں ہی تین صفتیں ہیں:

خوش (سوم) (شبد) (پرش)۔

بعد ازاں اس کے اپنے گمن یعنی پرش سے اگنی (آتش) پیدا ہوئی۔ جس میں چار گمن ہیں۔ ہے۔ شبد۔ پرش۔ روشنی۔ اول گمن برہمہ۔ دوم اکاش۔ سوم وایو۔ چہارم روشنی۔ اس کا اپنا گمن یعنی صفت ہے۔ اس کے اپنے گمن سے بعد میں جل (آب) کا تتو پیدا ہوا۔ جس

میں پانچ صفتیں ہیں۔ ہے شہد۔ پرس۔ روشنی۔ رس یعنی مزہ۔ اول گن برہمہ۔ دوم آکاش کا۔ سوم وایو کا۔ چہارم اگنی کا۔ پنجم رس یعنی مزہ اس کا اپنا گن ہے۔ اس کے اپنے گن سے بعد میں پرتھوی یعنی خاک کا ہوا پیدا ہوا۔ جس میں چھ گن یعنی صفتیں موجود ہیں۔ ہے۔ شہد۔ پرس۔ روشنی۔ مزہ۔ سوگند۔ اول صفت برہمہ۔ دوم آکاش۔ سوم وایو۔ چہارم اگنی۔ پنجم مرحل۔ ششم اس کا اپنا گن سوگند ہے۔ پس اول برہمہ کی جو صفت ہے۔ وہ روح سے متعلق ہے اور بعد کی پانچوں تحت جسمی وجود سے نسبت رکھتے ہیں۔ کیونکہ جب تک یہ پانچوں موجودات عالم میں نہ ہوں۔ کوئی چیز صورت نہیں پزیر سکتی۔ اس لیے معلوم ہوتا ہے کہ اس عالم میں ان پانچ حوں کا ظہور ہے۔ اگر یہ نہ ہوتے تو سب لوگ ناسک یعنی پرماتما کی ہستی سے منکر ہوتے۔ مگر اس سرب بیا پک جوتی سروپ نے اپنے قانون قدرت سے موجودات عالم کو پانچ حوں سے قائم کیا ہے۔ جیسا کہ گورو نانک جی مہاراج کا قول ہے ۔

ہندو کہاں نے ماریاں مسلمان بھی نہ

پانچ تحت کا چلہ کھلے نانک میراناں ا

سچ ہے کہ اس قدر مطلق نے اپنے قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے تمام موجودات عالم کو عناصر یعنی حوں سے قائم کیا ہے۔ غور سے دیکھو تو تمام حوں اس ظاہری دباطنی اور روح انسانی و حیوانی و نباتاتی و معدنی غیر متکثر ہر طرف عناصر کا ظہور دکھائی دیتا ہے۔ اور یہ جسم جس کے ذریعہ ہم نیک و بد کام کرتے ہیں۔ محض عناصر سے قائم ہے۔ کیونکہ جب کبھی عناصر میں کمی و بیشی ہو جاتی ہے تو ہماری صحت اور ہمارے جسم کا قیام بگڑ جاتا ہے۔ مگر جب ہر ایک عنصر قانون قدرت کے موافق اعتدال میں ہو تو جسم قائم رہتا ہے۔

علم خازن کسے جاننے والوں اور سائنس کے ہر ایک مسئلوں کے حل کرنے والوں نے بڑی جدوجہد سے اس ہر ایک مسئلہ کی عقدہ کشائی کرنے کے لیے اس بات کو جان لیا ہے کہ اس صانع حقیقی نے علم کی موجودات کو عناصر سے قائم کیا ہے۔ جس سے ان لوگوں کے نزدیک دنیا کی تمام موجودات ترکیب سے پیدا ہوتی ہیں اور پھر ترکیب سے ہی فنا ہو جاتی ہیں۔ مگر اس ترکیب کا

موجد و بنی قادر مطلق اور صانع ارض و سماء ہے۔ پس موجودات عالم میں جس چیز کی طرف نگاہ غور سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کا شروع اور آخر اور قیام۔ بلکہ تمام اشیاء جسمانی میں پانچوں تھوں کا ظہور و وجود نظر آتا ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی کی ابتداء و انتہاء اور صحت جسمانی کا کل دار و مدار پانچ تھوں پر ہے۔.....

دانا یاں علم راز نے ان پانچ تھوں کے بارے میں اپنی اپنی جولانی طبع سے بہت کچھ اسرار غفلتی کا اظہار کیا ہے۔ جس کو ہم باعث طوالت اس جگہ درج کرنے سے معذور ہیں مگر جہاں تک عقل ناقص کام کرتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ روح اور جسم باہم لازم ملزوم ہیں۔ بغیر ایک دوسرے کے ناکارہ ہیں کیونکہ جسم میں روح اور روح میں جسم دونوں کا وصل قانون قدرت سے ایسا وابستہ ہے کہ بدوں جسم کے روح کام نہیں دیتی۔ اور بدوں روح کے جسم کوئی کام نہیں کر سکتا۔ مگر کیفیت عنصر اور حقیقت روحانی کی کامل تخصیص سوائے ان لوگوں کے جو اسرار غفلتی کے ماہر ہیں کوئی نہیں کر سکتا۔ اور عوام کے نزدیک تو یہ تماشا جسمات عنصر کا ہے اس کی اصلی حقیقت اور اندرونی راز معلوم کرنے کے لیے بھول گئے۔

حلاش گم شدہ میں جو جائے

کرے گم آپ کو تو اس کو پائے

لیکن عام طور پر ظاہر نظر سے جب دیکھا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ تمام اشیاء موجودات عالم عارضی اور خارجی ہیں۔ اور روح صفت صانع حقیقی ہے جس کی روشنی کا چراغ تمام موجودات میں جھلک جھلک کر رہا ہے۔ پس جب تک یہ حیات مستعار کا حقیقی چراغ روشن ہے۔ اس کی روشنی میں انسان اپنے فعل کا عیار ہے جو چاہے سو کرے۔ مگر جب یہ حیات کا چراغ کل ہو جاتا ہے تو تمام خواص ظاہر و باطنی اور حس حرکت بے حرکت ہو جاتی ہیں۔ اور تمام اندرونی و بیرونی روشنی بجھ جاتی ہے اور دیکھتے دیکھتے کلسم موجودات عالم کا نظارہ عجب ہو جاتا ہے۔ اور باقی صرف جسم کا بخرہ رہ جاتا ہے۔ اس وقت کسی بزرگ کا سچا مقولہ یاد آ جاتا ہے۔

کہاں کیا وہ بھورا تھاوے بھاروں

جاعدی وار نہ ملیا محرم یاروں ا

ہیں وہ انسانی ہمت جو ہر وقت عیش و آرام کا خواہش مند رہتا تھا اور اپنے آرام کے لیے طرح طرح کے سامان مہیا کرتا تھا۔ اور جس کو خوشی و اقرار بہت عزیز خیال کرتے تھے اس کے نفسِ عنصری سے طلسمی جانور پرواز کر جاتا ہے تو اس خالی بنجرہ کو دیکھ کر تمام عزیز و حاضریں مار مار کر روتے ہیں۔ مگر افسوس کہ اس خالی بنجرہ کو کچھ وقت کے لیے وہ لوگ دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے۔ اور فوراً اس کو اپنے عقائد کے موافق جلاتے یا دفن دیتے ہیں۔ پس جب وہ نفسِ عنصری معدوم ہو جاتا ہے تو پھر انسانی یا حیوانی صورت و سیرت کا کچھ نشان باقی نہیں رہتا۔ اور وہ تمام عناصری صفتیں اپنے اپنے اصل میں مل جاتی ہیں۔

پس ان تمام حالتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دار فانی میں کسی شخص کا قیام نہیں بقول

ٹھہرے۔

یہ عالم سرا ہے مسافر ہیں ہم	رہانت نہیں ہے کسی کا دم قدم
اکڑتے تھے سر پر جو رکھتے تھے زور	لے خاک میں آخر سر بسر
اگر قبر کھدو اے دیکھو کبھی	تو ہڈی گدا کی بھی اور شاہ کی
تو کچھ فرق معلوم دے گا نہ آہ	کہ تھا کون اس میں گدا یا کہ شاہ

تمنائے دنیا میں ہرگز نہ بھنس ا

یہ ہے چاندنی چارون کی ہی بس

مگر ہر ایک شخص ایک معیار و معینہ کے واسطے اس سرائے فانی میں آتا ہے۔ جس کے پانچ حصہ پانچوں نموں سے متعلق ہیں۔ اول جب پیدا ہوتا ہے تب بال یعنی بچہ کہلاتا ہے۔ یہ خاک سے متعلق ہے اس کے بعد نماز یعنی طفل یہ آب سے منسوب ہے۔ اس کے بعد یو بھا یعنی جوان یہ آگنی سے منسوب ہے۔ اس کے بعد بردہ یہ واسی سے منسوب رکھتا ہے۔ اس کے بعد مرتبہ یہ اکاش سے متعلق ہے۔

پس جدھر دیکھو پانچوں کا ظہور نظر آتا ہے۔ اس لیے دانایان علم راز نے ان

پانچوں تھوں کے ذریعہ علم غیب کے راز کا پردہ نہایت خوبصورتی سے اٹھا دیا گیا ہے۔ جس پر عمل کرنے سے یہ بھی نہیں کہ انسان دور و دراز کی باتیں معلوم کر سکے یا غفلت حالات کا اظہار کر سکے۔ بلکہ ان پانچوں تھوں پر عمل کرنے والا موجوداتِ عالم کی اصلیت اور کشف و کرامات کی ماہیت سے آگاہ ہو کر خود ہر ایک امور دینی و دنیاوی کے حل و عقد میں دسترس کر سکتا ہے۔ اس لیے مستند کتب سے صرف وہ باتیں استخراج کر کے اس رسالہ میں درج کی گئی ہیں۔ جس کو بہت ہی اور قیمتی دونوں یکساں سمجھ سکتے ہیں۔

رقیمہ نیاز

پنڈت گردھاری لعل،
منجم و جہاز

نوشِ جیوت سرسراز شاہ ولیچ ماہی



فصل اول

خوش حیوت سر دشت از شاه و بی ما پخته

علم سرودھا کا بیان

اس متبرک علم کے اصول بیان کرنے سے پہلے اس قدر بتا دینا مناسب ہے کہ یہ علم ابتدائے آفرینش سے چلا آتا ہے۔ کیونکہ اس کا تمام دار و مدار پانچ محوں پر قائم ہے۔ جن سے موجوداتِ عالم کا وجود قائم ہوتا ہے اور آخر کار پھر انہیں میں غائب ہو جاتا ہے۔ اس علم کے حامل جو کثیر مہاتما، یوگی لوگ ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس علم میں ریاضت اور عبادت جزوِ اعظم ہے۔ لیکن اکثر تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ اس علم کے مشتاق مشق کرنے سے بھی عامل ہو جاتے ہیں۔ اس وقت بھی ہندوستان میں علاوہ یوگی جنوں کے بعض ناخواندہ لوگ بھی اس علم کے جاننے والے پائے جاتے ہیں جو آکھ بند کر کے تاک پر ہاتھ رکھ کر غیب کی باتیں بتلاتے اور خود کو کراماتی ظاہر کرتے ہیں۔ جو لوگ اب تک اس متبرک علم کے قواعد عقلی سے نا آشنا ہیں وہ ان کی کرامتوں کے معتقد ہو کر ہمیشہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کے قبضہ میں کوئی جن ہے یا بھوت ہے یا یہ بڑے صاحب کرامت ہیں اور وہ لوگ اپنی قدر و منزلت بڑھانے کے لیے ان عقلی اصولوں کو ہرگز نہیں بتاتے۔ اس لیے ہم ذیل میں اس نادارِ وجودِ علم کے اصول مستند کتب حکماءِ متقدمین و متاخرین اہل ہندو سے استخراج کر کے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ شوق سے لکھنے کی وجہ سے غیب کی باتیں بتلائے گا۔ مشق اور تجربہ سے اس علم کی فضیلت آپ پر خود بخود ظاہر ہو جائے گی۔



فصل دوم

نوش حبیب سرشار از شاه وچ ماچستر

سُروں کی رفتار کا بیان

جاننا چاہیے کہ تھو پانچ ہیں۔ یعنی آکاش (خلا)، وایو (ہوا)، اگنی (آتش)، جل (آب)، پرتھوی (خاک) اور سر میں تین ہیں۔ ایذا، ہنگامہ اور سکھنا۔ پس سرو دھاکے لفظی معنی سانس کا لکھنا ہے اور سانس ناک کی دونوں سوراخوں یعنی نعتوں سے یکساں نہیں نکلتا۔ کم و بیش نکلتا ہے جس پر زندگی کا دارو مدار ہے۔ اس لیے ناک کی دونوں نعتوں میں جس طرف سے زیادہ سانس باہر نکلے اس کو چلا سر کہتے ہیں۔ اگر بائیں نعت سے زیادہ سانس آوے تو اس کو ایذا سر کہتے ہیں۔ چند رماں سے متعلق ہے۔ اگر دائیں طرف سے دم زیادہ جاری ہو تو اس کو ہنگامہ کہتے ہیں۔ یہ سورج سے متعلق ہے۔ اگر دونوں نعتوں سے برابر سانس نکلے تو اس سکھنا سر کہتے ہیں۔ سروں کے بارے میں مہاتماؤں کا قول ہے۔

ایذا ہنگامہ سکھنا نازی تین پچار
دائیں بائیں سر چلے کھسے دہانا دھار

یعنی ان تینوں سروں کے جانے اور پہچاننے سے انسان، اس پر ماتما کے اصلی راز اور دنیا کے اسرار مخفی حالات سے باہر ہو جاتا ہے۔ اس کے عمل کا طریقہ بھی بالکل سہل ہے۔ یعنی غور سے دیکھو کہ سانس ہمیشہ دونوں نعتوں سے کم و بیش اندر باہر آتا جاتا ہے۔ اس لیے جس طرف سے زیادہ سانس آتا ہو اس کو چلتی سر جانو۔ اگر دونوں طرف سے برابر آوے تو اس کو سکھنا سر جانو۔ لیکن یاد رکھو کہ یہ سر اس وقت چلتی ہے جبکہ سر ہلتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک فدرتی قاعدہ

ہے کہ ہر ماہ کے شروع میں کرشن پاکہ یعنی اندھیرا حصہ کی پڑا۔ یعنی پہلی تاریخ کو صبح کے وقت ہر شخص کا سورج سر چلا ہے۔ اور پھر پانچ گھنٹہ کے بعد خود بخود چند سر بدل جاتا ہے اور شکل پاکہ یعنی چاند کے حصہ میں جبکہ قمر کی پہلی تاریخ ہوتی ہے تو چند ماہ سر چلتا ہے اور بعد پانچ گھنٹہ کے سورج سر چلنے لگتا ہے۔ جیسا کہ کئی مہاتماؤں کا قول ہے۔

دوہرہ

کرشن پاکہ کے آدمی تین حصوں تک بھان
 پھر چندا پھر بھان ہے پھر چندا پھر بھان
 شکل پاکہ جب ہی گئے تاکو سواہی چند
 پھر سورج پھر چند ہے پھر سورج پھر چند
 اس طرح یہ سب روز میں اپنا دورہ کرتی رہتی ہیں جو شناخت سے معلوم ہوں

کی۔

خوش حیوے سرسبز از شاہ وچ ماچسز



فصل سوم

خوش حیوت سرور از شاہ ولی ماچسٹر

سُروں میں پانچ تتوں کا دورہ

جاننا چاہیے کہ جب سُر چلتا ہے تو اس میں تتوں یعنی عنصروں کا دورہ ایک ایک گھڑی کے حساب سے رہتا ہے۔ اول والید۔ دوم انگنی۔ سوم پرتھوی۔ چہارم جل۔ پنجم اکاش۔ پس اول یہ دیکھو کہ کون سُر چلتی ہے۔ جب معلوم ہو کہ فلاں سُر چلتی ہے تو پھر اس میں خیال کرو کہ کس عنصر کا دورہ ہے۔ یعنی جو سانس زیادہ چلتا ہے اس کو غور سے دیکھو کہ ناک سے کتنی انگل کے فاصلہ پر نیچے کو جاتا ہے اگر ایک انگل کے فاصلہ پر جائے تو جان لو کہ آکاش تتو ہے۔ اگر چار انگل کے فاصلہ پر نیچے جائے تو آگنی جانو۔ اگر آٹھ انگل جائے تو دایو جانو۔ اگر بارہ انگل چارے تو پرتھوی۔ اگر سولہ انگل جائے تو جل تتو سمجھنا چاہیے۔ مگر یاد رہے کہ آکاش تتو نہایت سرلج السیر ہے اور یہ بہت جلد اپنا دورہ ختم کر دیتا ہے۔ پس جو سُر چلتا ہے اس میں تتو کا دورہ ترکیب مذکورہ بالا خیال کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ دیگر حالات ہر ایک تتو یعنی صورت رنگ مزہ وغیرہ کا دیکھنا بھی ضروری ہے۔ یعنی جب کوئی کام کرنا ہو یا کوئی شخص کچھ دریافت کرے تو دیکھنا چاہیے کہ کون سا تتو چلتا ہے اور جو تتو چلتا ہے اس کی رفتار، مزہ، رنگ، شکل، ہمت اور حالت کیا ہے۔ اور سائل کا سوال اور اس میں کامیابی و ناکامیابی جیسا کہ نقشہ نمبر 1 ذیل میں درج کیا گیا ہے اس کو دیکھ کر مفصل حالات اس تتو کے معلوم کرنا چاہئیں۔

اسرار شاہ وج ماہی

نقشہ نمبر- 01

شناخت تتو (عنصر)

نمبر	پرتوی	جل	انگی	والی	اکاش	عصر
۱	۱۲	۱۶	۴	۸	۱	فاصلہ انگلی
2	آہستہ	تیز مکر آہستہ	جلد	اوسط	تیز	رفتار
3	زرد	سفید	سرخ	سبز	سیاہ	رنگ
4	مربع	ماند ہلال دوج	ثلث	کول	کان	شکل
5	شفا	خشک	ثری	پرواز	روشنی	اثر
6	بیضا	بیضا	چہ چرا	کھنا	کڑوا	مذہ
7	بالائے	مطر	جگر	ناف	چھاتی	شام قیام
8	بیچے کو	سامنے	اوپر کو	ٹیزھا	لب کے اندر	سمت
9	مغرب	مشرق	جنوب	شمال	مغرب	سمت
10	تندرستی	طاقت	کمزوری	معمول	بیماری	حالت
11	منہ سے	عضو قائل	آنکھوں	ناک	کان سے	اعطائے اخراج

شہاد دوج ماچھہ

12	استقلال	جلدی کا کام	محنت کا کام	دشمن کو مارنا	جس دم کرنا	خاصیت
13	غذا کھانا	وصل	دیکھنا	بو	شہد	مکن
14	ہم	دم	دم	ہم	نم	لفظ
15	مول	چو	دھاتو	سٹر	نڈاتیہ	سوال
16	کام دیر سے ہو	حصول مدعا	تمنا دلی بر آئے	نیم کامیابی	بایں المرادی	شرہ
17	عیشہ - اتر کھاڑ اکستبا - دھنشا - انراہ - شرون -	یورہا کھاڑ - اٹلیکھا - مولا - آرورا - سواتی - اترا - بھادریہ - ریوتی -	بھرنی - کرٹکا - کچہ - مگھا - پوربا - پھاگنی - پوربا بھا - درپد -	اشنی - مرکشر - سیرس - چرا - ہست - اترا - پھاگنی - بشا کھا -	چند رماں کے سعدہ مختر	

اب ہم نقشہ 2 میں ہر ایک تو کے انتر میں جو تھو چلتا ہے اس کی خاصیت درج کرتے

ہیں۔

نقشہ نمبر 2
سرساز شاہ وچ ماچنسر

ہر ایک تو کے انتر میں دورہ کی خاصیت

نام تو	اکاش میں	اکاش میں	اکاش میں	اکاش میں	اکاش میں
خاصیت	تکلیف	آرام	حیا	لاچ	خوف
نام تو	واپو میں	واپو میں	واپو میں	واپو میں	واپو میں
خاصیت	گفتگو کرنا	آرام	دُرنا	بڑھنا	سننا
نام تو	اگنی میں	اگنی میں	اگنی میں	اگنی میں	اگنی میں
خاصیت	خواہش نیند	انگڑائی	بھوکھ	پیاس	سستی
نام تو	جل میں	جل میں	جل میں	جل میں	جل میں
خاصیت	پتہ	مغز	لبو	پسینہ	تھوک
نام تو	پرتھوی میں	پرتھوی میں	پرتھوی میں	پرتھوی میں	پرتھوی میں
خاصیت	بال	ماس	رگیں	چرم	ہڈیاں

جاننا چاہیے کہ نقشہ نمبر (۱) میں ہر ایک تھو کی حالت درج کر دی گئی ہے۔ یعنی خانہ اول میں نام تو اور خانہ (۱) میں اس کی رفتار کا فاصلہ (۲) میں رفتار کہ اس کی رفتار کس طرح سے (۳) میں اس کا جو رنگ ہے (۴) میں شکل کہ اس کی شکل کیا ہے (۵) میں اس کا اثر (۶) میں مزہ (۷) میں مقام قیام کہ کہاں رہتا ہے (۸) میں سمت رفتار کہ جس وقت وہ چلتا ہے کس طرف حرکت کرتا ہے (۹) میں اس کی جہات یعنی سمت (۱۰) میں اس کی حالت یعنی کس حالت سے

تعلق رکھتا ہے (11) میں راستہ اخراج کہ کس مقام سے خارج یعنی نکلتا ہے۔ (12) میں خاصیت کہ کس کام میں اس کا استعمال کیا ہے (13) میں اس کے گن یعنی صفت (14) میں اس کے قطعہ کا چাপ (15) میں نمبر یعنی سوال پوچھنے والا کیا پوچھتا ہے (16) میں اس کو کاٹھروہ کہ نتیجہ کیا ہوگا (17) میں چند ماں کے پختہ درج ہیں۔ اگر چند ماں بوقت رفتار تو اسی پختہ پر ہو جو کہ اس کے مقابل میں درج ہے تو بہت مبارک و سعادت ظاہر کرتا ہے۔

اور نقشہ نمبر 2 میں ہر ایک تو کے اندر میں جب پانچوں تو بالترتیب دورہ کرتے ہیں تو اس وقت ان کی جو خاصیت ہوتی ہے ہر ایک تو کے ذیل میں درج کر دی گئی ہے۔ مثلاً اکاش میں اکاش ہو تو تکلیف۔ والو ہو تو آرام۔ آگنی ہو تو شرم و حیا۔ جل ہو لالچ۔ پرتھوی ہو تو خوف۔ علیٰ ہذا القیاس اس طرح پانچوں کاٹھروہ درج کر دیا گیا ہے۔

طریقہ شناختِ تو

اول سر کی شناخت کرو۔ بعد ازاں تو کی شناخت اس طرح کرو کہ چار ذرا نو جس کو سنگھ آسن کہتے ہیں بیٹھ کر یک سوئی قلب سے اپنی ناک کے سرے پر خوب غور سے نظر جماؤ اور خیال کرو کہ سانس یعنی چلتی سرکتی انگلی کی دوری پر نکلتا ہے۔ اگر ناک کے اندر رہے باہر نہ آدے تو جان لو کہ اکاش تو چلتا ہے۔ اگر 4 انگلی پر آدے تو آگنی۔ اگر 8 انگلی پر آدے تو وایو اگر 12 انگلی پر آدے تو پرتھوی اگر 16 انگلی پر آئے تو جل تو جو کو جانو۔ جس تو کا دورہ معلوم ہو اس کے دیگر حالات نقشہ نمبر 1 سے دیکھو اور سنگھ آسن لگانے کے لیے تصویر ذیل کو دیکھو۔

خوش حیوے سرشار شاہِ ماجست



طریقہ دوم

آئینہ کو صاف کر کے اس کو مقابل رکھ کر اس پر زور سے سانس لو۔ پس وہ شیشہ باعث گنتے بخارات سانس کے دھندلا ہو جائے گا۔ پھر فوراً اس دھندلی جگہ کو دیکھو کہ وہ کس کے مشابہ ہے۔ اگر کان کے مشابہ ہو تو اکاش۔ مثلث ہو تو آگنی۔ گول ہو تو وایو۔ اگر مانند چاند دو ج کے ہو تو جل۔ اگر مربع ہو تو پرتھوی۔ شکلیں۔ سب کی حسب ذیل ہیں۔



بس جب معلوم ہو کہ فلاں تو چلتا ہے تو اس کے دیگر حال نقشہ نمبر 1 سے معلوم کرو۔

تو اس کی رفتار سے سوال دیکھنا

جس وقت کوئی شخص آ کر پرش یعنی سوال کرے۔ اس وقت دیکھو کہ کون سی سر چلتی

ہے اور اس میں کس تھو کا دورہ ہے۔ اگر اکاش تھو ہو تو سائل نے سوال تسخیر یعنی مذاقیہ کیا ہے۔ اس میں ناکامیابی اور مایوسی کا حکم لگاؤ۔ اگر دایو ہو تو سفر کے لیے سوال کیا گیا ہوگا۔ اس میں جزوی کامیابی بتلانی چاہیے۔ اگر اگنی ہو تو سوال ازدھاتوں روپیہ پیسہ کا ہوگا۔ اس لیے بتلانا چاہیے کہ سائل کی حصول مراد جلد ہوگی۔ اگر جمل ہو تو سوال قسم جیو کا ہوگا۔ تو بتلانا چاہیے کہ مدعا دلی جلد حاصل ہوگا۔ اگر پرتھوی ہو تو سوال مول سے متعلق ہے۔ مطلب توقف سے حاصل ہو گا۔

تھوں کی تسخیر کا طریقہ

تھوں کے قابو کرنے اور ان پر حاوی ہونے سے انسان قدرت الہی کے عجائبات اور اسرار غیبی کا بخوبی نظارہ کر سکتا ہے اور وقت ضرورت ان کے ذریعہ ہر ایک کام نکال سکتا ہے۔ دینی و دنیاوی معاملات کے حل و عقد کے لیے اس علم کے حامل ان کے انکسوں کا جاپ (ورد) نہایت عمدہ خیال کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھا ہے کہ وقت نیم شب اشان (فصل) کر کے۔ اگر نہ کر سکے تو آجھ منہ دھو کر سنگ آسن جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے یا پدم آسن لگا کر گوشہ تنہائی میں بیٹھ جائے اور تھوں کی شناخت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے کرے۔ پس جو تھو چلتا ہو اس کے لفظ کا جو نقشہ نمبر 1 کے خانہ 14 میں ہر ایک تھو کے مقابل درج کر دیا گیا ہے۔ جاپ کرے۔ مثلاً اگر اس وقت اکاش تھو چلتا ہو تو خیال کرے کہ ایک روشنی ہے۔ لیکن صورت اس کی کوئی نہیں۔ فقط روشنی ہے۔ اس وقت دھیان سے لفظ (نم) کا جاپ کرے۔ اگر دایو تھو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی چیز گول ہے اور رنگ اس کا سبز ہے اور مانند جانور پرندے کے پرواز میں ہے اور بڑے بھاری طوفان میں مگھری ہوئی ہے۔ اس وقت دھیان سے لفظ (نم) کا جاپ کرے۔ اگر اگنی تھو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی شلٹ چیز ہے۔ جس کا رنگ سرخ جس میں سے روشنی نکلتی ہے اور

حرارت اس کی قابل برداشت نہیں اور یعنی کو جذب کرتی ہے دھیان سے لفظ (م) کا جاپ کرے۔ اگر جل تو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی شے مثل دوج کے چندر ماں کے مانند ہے اور رنگ اس کا سفید ہے اور سرد بھی ہے۔ جس سے پیاس دور ہوتی ہے اور گرمی دفع ہوتی ہے اور اس وقت دھیان سے لفظ (د) کا جاپ کرے۔ اگر پرتھوی مو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی چیز شکل مربع بریک زرد ہے۔ جس کا جسم چھوٹا اور مزہ شیریں ہے اور کل پیاریوں کو شفا بخشنے والی ہے۔ اس وقت لفظ دھیان سے (ہم) کا جاپ کرے۔ پس اس طرح کچھ دنوں تک جس قدر وقت مل جائے عمل کرے۔ چند روز میں عامل قدرت ایزدی کے عجائبات کا نظارہ کرے گا۔



نوشہ جیو سرسراز شاہ ولی خان

سُروں کا بیان

جاننا چاہیے کہ باب اول میں تھوں کے مفصل حالات درج کر دیئے گئے ہیں۔ اب باب دوم میں ان تھوں کے سروں کے مفصل حالات درج کئے جاتے ہیں کیونکہ جہاں تھو کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ وہاں سُرو کو بھی دیکھنا مقدم ہوتا ہے اور یہ تینوں سر میں یعنی ایڑا، ہنٹھکا، سکھنا چلتی ہیں۔ ایڑا چند ماں سے تعلق رکھتی ہے اور ناک کے بائیں سوراخ سے جاری ہوتی ہے۔ اور ہنٹھکا سورج سے تعلق رکھتی ہے اور ناک کے دائیں سوراخ سے نکلتی ہے۔ باقی رہی سکھنا سو جب ایڑا، ہنٹھکا دونوں مل کر چلتی ہیں تو اس کو سکھنا کہا جاتا ہے اور ان سروں کا تعلق دونوں راسوں پختروں سے ہے۔ پس اگر سُرو کے چلنے وقت اس کے متعلق وہی راس و پختروں وغیرہ بھی اس وقت ہو تو وہ سر بڑی زبردست اور طاقتور ہوتی ہے۔

لہذا نقشہ نمبر 3 ذیل میں ہر ایک سُرو کے زیریں اس کے متعلق دن پختروں وغیرہ درج

کئے جاتے ہیں۔

نقشہ نمبر 3

خوش حبیبو مشتبہ سر

نام سُرو	ہنٹھکا۔ دائیں	ایڑا۔ بائیں	سکھنا
متعلق	سورج	چند ماں	دونوں

حرکت	چ	اسفر	دو سجاد
مزاج	گرم	سرد	معتدل
دہوتا	شید	برہما	بشنو
پاکہ	کرشن	شکل	
تخت و سر جو سورج خلو و پرہوگی	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	کرشن پاکہ
	۸-۹-۱۰-۱۱	۴-۵-۶-۷	۲-۵-۳
	۱۵-۱۲	۱۳-۱۴-۱۵	۱۲-۱۱-۱۰
یوم شر	سینچر وار-اتوار-منگل وار	بدھوار-دیر وار-شکر وار	سوموار
جہات	پورب ایشان کون	دکن سیرت کون	پچم باب
تو	اگن	جل	پرتھوی اکاش
طرف بلحاظ جسم	نیچے-پچھے-دائے	اوپر-بائیں-سامنے	
لگن یعنی برزخ	میکھ-کرک-تلا-مکر	برکھ-تکھ	مٹھن-کنیا
			مین-دھن

پختہ	اشنی - بھرنی - کرچکا - روٹی - اترا کھاؤ - اکیٹ - شرون - دھنڈا - ست بکھا - بعد ما بھادور پد ترا بھادور پ - ریوٹی	اشلیکھا - مکھا - پور پا پھاگٹی - اتر اچھاگٹی - ہست - چڑا - سواتی - بشا کھا - جوشا - مولا - پور پا کھاؤ - انراوا	مرکٹر - آدورا - پنر لیس - کچہ
حرف	طاق مثل ۱-۳-۵-۷	جفت مثل ۲-۴-۶-۸	

واضح ہو کہ نقشہ مندرجہ بالا میں تینوں سردوں کے متعلق علیحدہ علیحدہ جو پختہ و تنہ وغیرہ ہے۔ درج کردی گئی ہے۔ مثلاً - سنگھ - سورج کی سر ہے۔ اس کے زیریں دو جس جس تنہ سے متعلق ہے اس طرح سنگھ کے زیریں وہ تنہیں و دیگر سورج وغیرہ درج ہیں۔ مگر خیال رہے کہ کرشن پاکہ کی نو تنہوں اور شکل پاکہ کی چھ تنہوں میں بوقت طلوع آفتاب سنگھ سر یعنی داہنے سر چلتی ہے۔ اگر اس میں فرق ہو یا ان میں بائیں سر چلے تو بھیجا جانا چاہیے کہ جسم میں کوئی بیماری ہے یا کوئی نقصان پہنچنے کی علامت ظاہر ہوگئی ہے۔ اس طرح شکل پاکہ کی نو تنہیں اور کرشن پاکہ کی چھ تنہوں کو بوقت طلوع آفتاب ایذا سر یعنی بائیں سر چلتی ہے۔ اگر اس میں فرق ہو یا اس وقت داہنا سر چلے تو جان لو کہ کوئی تکلیف پہنچے گی۔ یا کسی دشمن سے خوف ہوگا۔

اگر بوقت صبح بجائے چند ماں کے سورج یا بجائے سورج کے چند ماں یعنی الٹی سر چلے تو فکر ات اور رنج پیدا ہو۔ اگر دوسرے وقت میں چلے تو درمال کا نقصان کرے۔ تیسرے میں ستر۔ چوتھے میں نقصان۔ پانچویں میں حکومت کا دور ہونا۔ چھٹے میں بجائے خوشی کے رنج۔ ساتویں میں بیماری سے تکلیف۔ آٹھویں میں موت یا کسی دشمنی اور بے از حد خوف و تکلیف

-۱۰-

اگر صبح دوپہر کو چند سر اور شام کو سورج سر چلے تو نہایت مبارک اور مایوس امیدوں

میں کامیابی کی بشارت کرتا ہے۔

شُروں میں مفید کاموں کا بیان

واضح ہو کہ جب چند ماہ سر یعنی بایاں سر چلنا ہو تو وہ کام کرنے چاہئیں جو ہمیشہ قائم رہنے والے مصلحتا باغ لگانا اور کتواس یا تالاب بنوانا اور مکان کی بنیاد رکھنا، ملک الماک خریدنا، زیور بنوانا، دولت جمع کرنا، دینیہ گاڑنا، افسر یا حاکم سے ملاقات کرنا، ادویات مقوی کھانا، دوستوں سے ملنا یا کسی سے وصل کرنا، دوکان کھولنا یا کوئی نیا کام تجارت وغیرہ کا شروع کرنا۔ ہاتھی یا گھوڑا چوپایہ جانور خریدنا، کسی شخص کے لیے سفارش کرنا، شادی کرنا، کسی دوسرے مکان داخل ہونا، کسی کے ملک و الماک پر قبضہ کرنا، علم کا حاصل کرنا یا کسی دوسرے شہر میں بود و باش کرنا اور پانی پینا، پیشاب کرنا، راگ سیکھنا، باجا بجانا، کار خیرات کرنا وغیرہ کام کرنے مبارک ہوتے ہیں۔ لیکن بھٹوں کا بھی لحاظ ضروری ہے۔ اگر چند سر میں پر تھوی یا جل تو چلنا ہو تو کام فی الفور ہو جاتا ہے۔ اگر مطابق نہ ہو تو اس میں کچھ خلل واقع ہو جاتا ہے۔ اگر سب یوگ پورا مل جائے۔ یعنی سر و پختہ و تھو و پا کھو تو کام فوراً حسب مراد ساکھل پو جھا حسن انجام پاتا ہے۔ اگر یوگ پورا نہ ملے تو کچھ خلل ضرور واقع ہوتا ہے۔

سُورج سُور

اس سر میں ہار یک باتوں اور استادی رموز کا مل کرنا اور دریا کا سفر کرنا، کسی بلند جگہ پر چڑھنا، جیسے پہاڑ و قلعہ وغیرہ، گھوڑے اونٹ کی سواری کرنا، کار و بار فروخت کرنا، کشتی لڑنا، مجامعت کرنا، حاکم وقت سے ملاقات کرنا، غسل کرنا، کھانا کھانا، قمار بازی کرنا، حجامت کرنا، سونا، نصد کھلوانا، پانخانے بیٹھنا، جنگ کرنا، علوم سپاہ گری کا سیکھنا، شعلہ و آؤہ ستہ، بیماری کا علاج کرنا، دشمن پر چڑھائی کرنا یا اس کے مکان پر جانا، دوست سے ملنا، سفر مشرق و شمال کا کرنے اور کسی جگہ کو سہارا کر دینا، دوائی کھانا، شروں کے روکنے کا ابھاس کرنا۔ یہ سب کام کرنے سعد اور

نہارک ہیں۔

شکھمناسٹر

اس سُر کے چلتے وقت دنیا کا کوئی کام ہرگز نہ کرنا چاہیے۔ البتہ یوگ ابھاس اور جس دم کرنا اور (سومم) کا جاپ یعنی ورد کرنا سعد ہے۔ مگر خیال رہے کہ جب سانس باہر کو آئے تو لفظ (سو) اور جب سانس اندر کو جائے تو لفظ (ہم) کا تصور کرنا چاہیے۔ یہ تمام دینی اور دنیاوی عقائد کے حل کرنے میں اکسیر اعظم کا کام دیتا ہے۔

سُروں کے فوائد

واضح ہو کہ جب کوئی تکلیف پیش آئے تو اس وقت بایاں سُر چلانا چاہیے۔ اگر بیماری سردی سے ہو تو اس وقت داہنا سُر اگر بیماری گرمی یا صفراء وغیرہ سے ہو تو بایاں سُر چلانا مفید اور شفاء کے دینے والا ہے۔ سُر کے چلانے اور بند کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو سُر چلانا ہو اس کو کھلا رکھے اور جو بند کرنا ہو اس میں پرانی روئی کی بنی سو راخ کے برابر بنا کر بند کر دے۔ اس پر مہاتما چرنداس جی اپنے تصنیف شدہ سرودھا میں ان سروں کے بارے میں نہایت عمدہ دوہرہ تحریر فرماتے ہیں۔ یعنی:-

چاند چلاوے دیوس کو اور رات چلاوے سور

جو ایسی بدھ رہی تو پران مگن ہو دور ۱

یعنی جو آدمی دن کو ہمیشہ بایاں سُر اور رات کو دایاں سُر چلایا کرے تو اس شخص کو عمر بہت دیر ہوئی ہے۔ بلکہ ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص بارہ برس تک یہ عمل کرے تو اس کو کوئی زہریلا سانپ بچھو کر کانے تو اس کے زہر کا بالکل اثر نہیں ہوتا بلکہ وہ جالور خود مر جاتا ہے۔

اگر کوئی بادشاہ واسطے جنگ کے جائے اور سورج سُر میں چڑھائی کرے تو وہ دشمن پر فتح پائے۔ اگر طرف ثانی بھی سورج سُر میں میدان آئے تو جو شخص پہلے چڑھائی کرنے والا ہے۔

وہ فتح پائے گا۔ اگر دونوں مساوی ہوں تو جس کا دایہ ت چلے ہو گا وہ کامیاب ہوگا۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ دایہ ت میں سوار ہو تو فتح، بر تھوی میں صلح، چل میں ہو تو زخمی، اگنی تھو میں فتح یا صلح آکاش میں جان سے مارا جائے اور اگر سکھنا سر میں سوار ہو تو شکست کھائے۔ سورج میں جنگ کے لیے سوار ہونا فتح کا نشان اور چندر ماں سر میں مقابلہ کرنا فتح کی علامت ہے۔



نوشِ جیو سرِ فر از شاہِ وق ما پُختر

سوالات کے جواب اور روزمرہ کا حال اور سُربد لئے اور مہورت سفر اور طریقہ دیکھنے حال سال کا

سوال نمبر-01

میری اُمید برآئے گی؟

اگر کوئی شخص کارج سدھی کا سوال کرے تو دیکھے کہ اگر اس نے بند سُر کی طرف سے آ کر چلتی سُر کی طرف پہنچ کر سوال کیا ہے۔ تو اس کا کارج سدھ ہوگا۔ بشرطیکہ پچانگ جو نقشہ نمبر 3 میں درج ہے۔ اس سُر کے موافق ہو۔ اگر کچھ فرق ہوگا تو اس میں ضرور کچھ توقف یا غلط پیدا ہوگا۔ اگر چلتی سُر کی طرف سے آ کر بند سُر کی طرف پہنچ کر سوال کرے تو وہ کام ہرگز نہ ہوگا۔ اگر پچانگ ملے تو جلدی کام ہو۔ اگر عامل کا اس وقت دم باہر کو جاری ہو تو دیری۔ اگر سانس اندر

کو جاتا ہو تو وہ کام فوراً ہو جائے گا۔ اگر عامل اور سوال کنندہ کی سر یکساں چلتی ہو اور اگر اس میں تنہو بھی دونوں کا ایک ہو تو وہ کام جلد ہونے والا ہے۔

سوال نمبر-02

حمل ہے کہ نہیں؟

اگر کوئی سوال کرے کہ میری عورت یا فلاں عورت کو حمل ہے کہ نہیں تو دیکھیں کہ اگر سائل بند سڑکی طرف بیٹھ کر دریافت کرے تو حمل ہے۔ اگر چلتی سڑکی طرف ہو تو نہیں ہے۔

سوال نمبر-03

اس حمل سے لڑکا ہو گا یا لڑکی؟

اگر بوقت سوال عامل اور سائل دونوں کا داہنا سڑ چلتا ہو تو فرزند صاحب اقبال ہوگا۔ عمر دراز ہوگی۔ اگر دونوں کا بائیں سڑ چلتا ہو تو لڑکی کی عمر دراز ہوگی۔ اگر دریافت کنندہ کا بائیں اور عامل کا داہنا سڑ چلتا ہو تو لڑکا ہو۔ مگر جلد مر جائے۔ اگر دونوں برعکس ہوں تو لڑکی، لیکن وہ بھی مر جائے۔ اگر دونوں کا سکھنا سڑ چلتے تو اس حمل سے دو حمل لڑکے ہوں گے۔ اگر اس وقت آکاش تنہو چلتا ہو تو حمل ساقط ہو جائے گا۔ اگر دریافت کنندہ عامل کے بائیں طرف بیٹھ کر سوال کرے اور اس وقت عامل کا داہنا سڑ چلتا ہو تو لڑکا ہوگا۔ مگر اس کی والدہ مر جائے گی۔ اگر اس وقت جل یا پرتھوی تہ چلتا ہو تو لڑکی۔ جل ہو تو لڑکا۔ ویلا ہو تو لڑکی۔ انگی ہو تو حمل ساقط ہو جائے۔ اگر آکاش تنہو ہو تو لڑکا منٹ پیدا ہوگا۔

قیامِ حمل کا شرہ

گتھ ہائے مستند میں لکھا ہے اگر دلتی سر ہو اور اس میں دایو تو چلے اور اس وقت اگر نطفہ قیام پکڑے اور حمل ہو جائے تو جو لڑکا پیدا ہو وہ صاحبِ اقبال اور اس کی عمر دراز ہوگی۔ اگر بائیں سر اور دایو تو چلنے کے وقت قیام ہو تو اس کی والد کے مغز میں کوئی بیماری ہو۔ اگر بائیں سر میں جل یا پرتھوی تو ہو اور اس وقت حمل قرار پائے تو لڑکی خوش قسمت اور عمر دراز ہو۔ اگر داہنے سر میں جبکہ اُس میں جل یا پرتھوی تو چلے ہو تو نطفہ شکم میں قیام پکڑے تو لڑکا ہوگا۔ مگر چند روز کے اندر اس کی والدہ انتقال کر جائے یا چھ سات ماہ کا حمل گر جائے۔ اگر اکاش تو چلے وقت حمل ہو جائے تو بچہ ہیٹ ہی میں غائب رہے۔ اگر سکھنا سر میں حمل ہو تو پریت پٹھ سے حمل جاتا رہے۔ اگر بچہ پیدا ہو تو بڑا نہایتماش جو کیشروں کے ہوگا۔

سوال-04

بیمار کو شفا ہوگی؟

اگر کوئی شخص در یافت کرے کہ بیمار کو اس بیماری سے صحت ہوگی یا نہیں؟ پس جس طرف بیٹھ کر سائل نے سوال کیا ہے۔ اگر وہ سر مدہ چٹا ٹک کے ملتی ہو تو بیمار جلد راضی ہو جائے۔ اگر اس میں کچھ فرق ہو تو دیر سے شفا ہو۔ اگر بالکل مختلف ہو تو دیر بہت ہو۔ مرض طول پکڑے۔ اگر سائل چلتی سر کی طرف سے اٹھ کر بند سر کی طرف بیٹھ کر سوال کرے تو بڑی مشکل سے آرام ہو۔ اگر سکھنا سر ہو یا اکاش تو اس وقت ہو، بیماری سخت ہوگی۔ یہاں تک کہ قریب المرگ ہو۔ جو دایو تھ ہو تو جلد مر جائے۔ اگر اور تو ہو تو شفا ہوگی۔

سازشادہ وجہ مانچسٹر

سوال نمبر-05

برائے آمد مسافر

اگر آمد غائب کا سوال ہو اس وقت سائل اور عامل دونوں کا داہنا سر چلتا ہو تو مسافر جلدی واپس آئے گا۔ اگر دونوں کا بایاں سر ہو تو دیر سے آئے۔ اگر دونوں کے سر مختلف ہوں تو مسافر کو بہت دنوں تک اس سفر میں رہنا پڑے گا۔

روزمرہ کا حال

اگر یہ دیکھنا ہو کہ آج کا دن کس طرح گزرے گا۔ تو اول بوقت طلوع آفتاب بروز سنبھوار یا اتوار یا منگل وار۔ اگر داہنا سر ہو تو تمام دن بیش و آرام گزرے گا۔ اگر برعکس یعنی بایاں چلتا ہو تو تکلیف و غم و غصہ اور تشویش سے طبیعت پر انگڑی رہے گی۔ اگر بروز سوموار و دوسر وار و شکر وار بوقت طلوع آفتاب بایاں سر چلے تو تمام دن بآرام و خوشی سے گزرے گا۔ اگر برعکس چلے تو تکلیف پہنچے۔ اگر پندرہ یوم کا حال دیکھنا ہو تو اس طرح دیکھو کہ کرشن کچھ کی یکم کو اگر داہنا سر چلے تو مبارک ہر طرح سے آرام ملے گا۔ اگر اس کے برعکس ہو تو تکلیف رہے گا۔ اگر شنبہ پاکھ کی یکم کو بایاں سر چلے تو سعد و نیک آرام دکھاؤ گے اگر اس کے برعکس چلے تو نامبارک تکلیف ہو۔

سُر کے بدلنے کا طریقہ

اگر کسی وقت ناقص سُر چلے تو اس کو فوراً بدل لینا چاہیے۔ اول نہایت آسان طریقہ یہ ہے کہ جس سر کو چلانا ہو۔ اس کو جاری رکھو۔ اور دوسرے نکتے میں روکی دے دو۔ دوم اگر داہنا سر چلانا منظور ہو تو بایاں سر کو روک دو۔ اور اگر بایاں سر چلانی ہو تو داہنی سر کو روٹ لینا جائے سُر فوراً بدل جائے گی۔ سوم جو سُر چلتی ہو اس طرف کی بغل میں اپنا گودا خوب دبا کر بٹھایا دے کہ اگر بایاں گودا دباؤ گے تو داہنا سر اگر داہنا گودا دباؤ گے تو بایاں سر جاری ہو جائے گا۔

سفر کا مہورت

اگر ماہنے سر میں سفر مشرق و شمال کا کرے تو نہایت مہارک ہے۔ اگر چلنے وقت پہلے داہنا قدم اٹھا کر تین قدم چلے۔ اور پھر تھوڑا دم لے کر داہنا قدم چل دے تو کامیابی ہو۔ اگر مغرب یا جنوب کو جائے تو بائیں سر میں جائے اور پہلے بوقت روانگی بایاں قدم اٹھا کر 4 قدم پر تھوڑا دم لے کر اور پھر وہاں سے بایاں قدم اٹھا کر چلا جائے تو کامیابی ہوگی۔ مگر پچانگ کا لحاظ ضرور رکھے۔ اگر سکھنا یا اکاش تو میں سفر میں جائے تو پھر تکلیف پائے اور وطن نہ آئے۔ اگر حاکم کے پاس بوقت نقلی حسب طلب جانا پڑے تو اس وقت جو سر چلا ہو وہی قدم اٹھا کر جائے اور بعض کا قول ہے کہ اگر داہنا سر چلا ہو تو اول داہنا قدم اٹھا کر تین قدم جائے اور تھوڑی دیر دم لے کر پھر داہنا قدم اٹھا کر چل دے۔ اس طرح بایاں چلے تو بایاں قدم اٹھا کر چل دے۔ مگر 4 قدم پر ٹھہر کر پھر بایاں قدم اٹھا کر چلا جائے۔ جس وقت حاکم کے پاس پہنچے سر کو دیکھے۔ اگر داہنا سر ہو تو حاکم کے دائیں طرف۔ اگر بایاں سر ہو تو حاکم کے بائیں طرف کھڑا ہو کر جواب دے تو ہر طرح کی مہربانی ہوگی۔

احوال سال

جس طرح جوشی یا رمال لوگ بذریعہ علم سال کے احکام بیان کرتے ہیں۔ اس طرح علم سرودھا کے حامل بھی احوال سال بذریعہ اس علم سے معلوم کیا کرتے ہیں۔

طریقہ

خوش حسیوں سے سفر انگریزی کی شکرانت یا چیت سٹری کی یعنی جس وقت سورج میکہ راشی پر آئے یا جس وقت لوروز ہو۔ اگر یہ وقت نہ ملے تو اس روز بوقت طلوع آفتاب دیکھے کہ کون سر چلا ہے۔ اگر بائیں سر چلے اور اس میں پر تھوڑی تو ہو تو سال نو کا شروع بہت اچھا ہوگا۔

لوگوں میں خوشی اور خرمی ہوگی۔ زراعت بہت ہو اور بارش یا موقع ہوگی۔ اگر داہنا سر چلے اور اس میں جل یا پرتھوی تو ہو تو غلہ و نعمت فراوان ہو اور بارش خوب ہو۔ مگر گھاس کمیاب ہو اور غلہ کا نرخ ارزاں رہے۔ اگر بایاں سر میں آگنی تو ہو تو آسمان ابر محیط رہے۔ مگر بارش امید سے کم ہو۔ نرخ غلہ اوسط۔ امراض خارش و ذہل وغیرہ بکثرت ہوں۔ اور اگر دائیں سر میں آگنی تو ہو تو بارش کم اور قحط اور مرگ مقابحات سے لوگ تو بہ تو بہ پکاریں گے۔ اگر بائیں سر میں دایو تو ہو تو باران بے وقت ہو۔ اور سال کے آخر میں غلہ کا نرخ گراں ہو جائے اور شاہوں میں آثار جنگ نمایاں ہوں۔ اگر بائیں سر میں آکاش تو چلے تو جان لو کہ اس سال میں قیامت برپا ہوگی۔ بارش ایک قطرہ نہ پڑے۔ فاقہ کشی کا بازار گرم رہے۔ اگر سکھنا سر ہو تو بارش بکثرت سے ہو۔ زراعت کو نقصان پہنچے اور کوئی بادشاہ تخت نشین ہو۔ مگر اس کے دیکھنے والا خود ایک سال کے اندر اندر مر جائے۔

علاماتِ مرگ

دانایانِ علم راز نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کا رات دن داہنا سر چلتا رہے تو اس کی زندگی کے باقی تین برس ہوتے ہیں۔ اگر دو دن اور دو رات برابر داہنا سر چلے تو اس کی زندگی ایک برس باقی ہوتی ہے۔ اگر پانچ دن رات برابر داہنا سر چلتا رہے تو ایک سال کے اندر اندر وہ شخص اس دار فانی سے کوچ کر جائے۔ اگر چدرہ یوم برابر رات دن داہنا سر چلے تو زندگی کی معیاد چھ ماہ جانی چاہیے۔ اگر تین یوم دن و رات برابر سر چلے تو صرف تین ماہ زندگی باقی خیال کرے۔ اگر ایک ماہ ابر چلتا رہے تو دو دن اپنی حیات مستعار کی معیاد تصور کرے۔ مرنے سے پہلے چار گھڑی ناک کے راستہ سانس آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور منہ کے راستہ آتا ہے۔ اگر کسی شخص کی پانچ گھڑی برابر سکھنا سر چلے تو جان لے کر اب آخری وقت سفر کا پیش آ گیا ہے۔ اگر تین دن تک برابر آکاش تو چلتا رہے تو اپنے قیام کے دن ایک برس خیال کرے۔ اگر کچھ دنوں تک

رات کے وقت بایاں اور دن کو دایاں سر چلے تو اس شخص کو اپنے سفر کے لیے تیار رہنا چاہیے۔
اگر سورج کی شعاعیں نظر نہ آئیں تو ایامِ زندگی گیارہ روز تصور کرے۔

ایک ہفت موت سے پہلے آواز میں فرق آ جاتا ہے اور پانچ روز بیشتر بیکانی میں اور تین روز بیشتر خوشبو و بدبو میں تمیز نہیں رہتی۔ دو روز بیشتر زبان منہ سے باہر نہیں نکل سکتی اور چند یوم پہلے اگر اس شخص کی زبان کڑوی یعنی اگر اس کا سجاؤ غصہ کا ہے تو حلیم الطبع۔ اگر حلیم الطبع ہے تو تند مزاج ہو جاتا ہے۔ مرنے کے دو ایک روز پہلے چہرہ کی کلی علامتیں بدل جاتی ہیں۔ بال بکھر جاتے ہیں۔ بعضوں کے دانت سیاہی مائل اور زبان شام رنگ کی ہو جاتی ہے۔

جو کوئی شخص اس منتر کو ہر روز صبح دوپہر شام پڑھ لیا کرے تو اس کے تمام پاپ نشت ہو جائیں اور اس کو اپنی مرگ کا حال چند یوم پہلے ہی معلوم ہو جائے گا۔

منتر

اوم۔ ستم۔ پرہم۔ برہم۔ پرشم۔ کرشن منگلم۔ اُوردھ۔

لنگم۔ ترچا کشم۔ بشن رویم۔ نمونہ

مگر جب اس کی موت قریب ہوگی تو اس کو وہ وقت اس طرح معلوم ہوگا کہ اس منتر کے حسبِ تفصیل ذیل الفاظ اس کی یاد سے بھول جائیں گے۔ یعنی اس کی زندگی کے چھ ماہ بیشتر لفظ اول اوم یاد سے بھول جائے گا۔ اور پانچ ماہ بیشتر (ستم) اور چار ماہ بیشتر (پرہم برہم) اور تین ماہ بیشتر (پرشم) اور دو ماہ بیشتر (کرشن منگلم) اور ایک ماہ بیشتر (ترچا کشم) اور تین بیشتر (بشن رویم) اور آخری دم واپس کے وقت (نمونہ) یاد سے فراموش ہو جائے گا۔

درازی عمر میں لکھا ہے کہ اگر چار یا آٹھ یا بارہ یا بیس دن تک یا اس سے بھی زیادہ رات دن بایاں سر چلے تو اس کی حیات دیر پا نہ رہے بلکہ الضعاف ہونے اور درازی عمر کی بشارت ہے۔ لکھا ہے کہ جس قدر بایاں سر زیادہ چلے اس قدر صحت اور عمر کی زیادتی اور جس قدر دایاں سر

چلے اس قدر کی عمر کی علامت ظاہر ہوتی ہے۔ مگر ان میں دن اور رات کا لحاظ ضروری ہے۔ اور جو شخص دن میں تو چند رماں سر چلاوے اور سورج سر کو بند رکھے اور رات یعنی بعد غروب آفتاب چند رماں سر بند کر دے اور سورج سر جاری رکھے تو اس کی عمر بہت بڑھتی ہے۔



نوشِ جیو سرِ فر از شاہِ وق ما پُختہ

پانچ تتوں کے جانوروں کا بیان

پیارے ناظرین! آج ہم آپ کو ان پانچ جانوروں کے غفی حالات بتلاتے ہیں کہ جن پر آپ کی زندگی کا دارومدار ہے۔ یوں تو وہ ہر وقت آپ کے درمیان موجود رہتے ہیں۔ مگر گمان پڑتا ہے کہ شاید آپ ان کے اصلی بھید سے واقف نہیں ہیں۔ اس لیے اس جگہ میں کچھ حال مختصر ان کا درج کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ اگر آپ شوق سے بنظر غور ملاحظہ فرما کر اس پر عمل کریں گے۔ تو آپ علم راز کے غفی رموز سے ماہر ہو کر خود بخود ہر ایک اسور دینی و دنیاوی کے اسرار غفی حالات اور شبہ آشبہ پھل یعنی شرہ نیک و بد کو فوراً معلوم کر لیا کریں گے۔

پیارے دوستوں! دنیا میں علم راز پر سینکڑوں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ جو اپنی اپنی جگہ نہایت عمدہ ہیں۔ مگر آج یہ تحفہ علم اسرار غفی کا جو آپ کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔ یہ حکمائے ہنود کی ایجاد ہے۔ مسکرت میں اس کا اصلی نام شیخ پکشی ہے۔ مگر میں نے اس تحفہ تادردہ نام اسرار عجائبات حواس خمسہ معروف بہ ملاح الغیب رکھا ہے۔ جہاں تک دیکھا گیا ہے۔ اس کے اصول علم سرودھاسے ملتے جلتے ہیں۔ جس کو پاس انفاس بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ جس طرح علم سرودھاس کی بنیاد پانچ تتوں پر ہے۔ اسی طرح اس کا دارومدار بھی پانچ پر ہے اور یہ وہی پانچ تتوں ہیں۔ جن کا ذکر ہم اول میں کر چکے ہیں۔ اور بتلا چکے ہیں کہ دنیا کرکب بہ عاصری ہے۔ اسی سے قائم ہے اور آخر پھر انہیں میں غائب ہو جائے گی۔ پس وہ پانچ تت حسب ترتیب ذیل مانے جاتے ہیں۔

اول (خلا) یعنی اکاش۔ دوم دایو (ہوا)۔ سوم اگنی (آتش)۔ چہارم بل (آب)۔

ہجیم پر تھوی (خاک) مگر ترتیب ان کی حسب ذیل ہے۔

خاک۔ آب۔ آتش۔ باد۔ خلا۔

پس دانایان علم راز نے ان پانچ مٹوں کو پانچ جانوروں سے نسبت دی ہے۔ یعنی
پر تھوی سے شکر اور آب سے پگل اور آتش سے کوا اور باد سے مرغا اور خلا سے مور منسوب ہے۔
مور تیس ان پانچوں جانوروں کی حسب ذیل ہیں۔



فروش جیو سرسراز شاہ ولی ماچسٹر



خوش حیوت سرور از شاہ ولی ماچسٹر

پانچ سُروں سے جانوروں کی نسبت

جاننا چاہیے کہ دنیا کا کل کاروبار حروف مقررہ سے جاری ہے اور اردو میں 36 حروف ہیں۔ جو بدوں ملنے اعراب کے ناطق نہیں ہوتے۔ مگر بعض حروف اس میں ایسے ہیں جو ایک دوسرے ہم جنس و باہم آواز ہیں۔ اس لیے جنمیں خطی کے لحاظ سے ان میں سے سات حروف خارج کر کے باقی صرف 28 حرف ابجد قائم کئے گئے ہیں۔ جو زیر و زبر و پیش و خم کرنے سے ناطق ہوتے ہیں۔ مگر سنسکرت زبان میں اصل حرف 36 ہیں۔ اور معدہ سروں کے 52 ہیں۔ 36 کو جن کہتے ہیں پس ان سروں سے 36 حرف ناطق ہو جاتے ہیں اور اصل میں ان سولہ سر کی پانچ سُر ہیں۔ جو ہر ایک حرف کے اول اور آخر میں آواز دیتے ہیں اور بعض ان کو سوتر کہی کہتے ہیں۔ کیونکہ کوئی شد (کلمہ) ایسا نہیں جس کے اول و آخر میں یہ پانچ سُریں نہ آواز دیتی ہوں اور وہ پانچ سریں یہ ہیں۔

آ ای او اے او

تمام حروف سنسکرت کا مدار ان پانچ سروں پر ہے۔ جن کو عالمانِ علم اسرارِ فیعی نے پانچ تموں یعنی حواس خمسہ کے نسبت دے کر ان کو پانچوں جانوروں پر تقسیم کیا ہے۔ لہذا اول ہم نقشہ ذیل میں سنسکرت 36 حروف صامتہ سے صرف 30 حروف کا نقشہ معہ سروں کے درج کرتے ہیں اور دوسرے نقشہ نمبر 2 میں پانچوں سروں کے جانور معہ تموں کے درج کی گئی ہیں۔

نقشہ نمبر-01

سر متعلق بہ حروف

نمبر شمار	آ	ای	اُ	اے	او
۱	ک	کھ	گ	گھ	ج
۲	چ	چھ	جھ	ٹ	ٹھ
۳	ڈ	ڈھ	ت	تھ	د
۴	دھ	ن	پ	ف	ب
۵	بھ	م	ی	را	ل
۶	و	ش	کبیا	س	ع

نوٹ: پانچوں سروں کے متعلقہ حروف ہر ایک سر کے زیریں درج ہیں۔ اس طرح خیال کریں۔

نقشہ نمبر-02

پانچ تھوں متعلقہ سر و مالک جانور

تھو	خاک	آب	آتش	باد	خلا
سُر	آ	ای	او	اے	او

ہفت یوم سے جانوروں کی نسبت

جانتا چاہیے کہ تمام فلک البروج کے 360 درجہ ہیں جن کے بارہ حصہ ہیں اور ہر ایک حصہ کا نام بروج مقرر ہے۔ اس لیے ایک سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں جن کو اہل یونان بروج اور اہل ہندو راشی بولتے ہیں اور سات افلاک ہیں۔ جن کی ترتیب نزد اہل یونان اس طرح پر ہے کہ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ ثنیس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر اور اہل ہندو حساب کا آغاز شروع آفتاب سے اس طرح کرتے ہیں کہ سورج۔ چندر ماں۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت۔ شکر۔ سنہر۔ پس اسی حساب سے دونوں یہوں کی ترتیب سیاروں کے ناموں پر مقرر ہے۔ یعنی سورج کو اتوار۔ چندر ماں کو سوموار، منگل کو منگلوار۔ بدھ کو بدھوار۔ برہسپت کو بدھوار۔ شکر کو شکروار۔ سنہر کو سنہروار کہتے ہیں۔ پس ہر ایک ماہ میں ساتویں یوم گزرتے ہیں۔ اور ایک یوم کی شب و روز میں 60 گھنٹیاں ہوتی ہیں اور ہر ایک ماہ کے دو حصہ ہوتے ہیں جن کو اہل ہندو کل پکش و کرشن پکش کہتے ہیں اور بعض شدی و بدی یعنی چاندنا حصہ و اندھیرا حصہ۔ چاندنا حصہ وہ ہے جس میں چندر ماں کی روشنی بوشقی ہے۔ یوم کیم سے پورنماشی تک ہوتے ہیں اور کرشن پکش یعنی اندھیرا حصہ وہ ہے جس میں چندر ماں کی روشنی کم ہوتی جاتی ہے۔ اس کا آغاز کیم سے آماش تک ہوتا ہے۔ جنتری رائج الوقت سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے پس ان دونوں حصوں میں ان پانچوں جانوروں کو علیحدہ علیحدہ ترکیب سے نسبت دی گئی ہے۔ اس لیے نقشہ ذیل نمبر 3 میں چاند نے

حصے کے جو جانور مالک ہیں وہ درج کئے گئے ہیں اور نقشہ نمبر 4 میں اندر سے حصے کے جو مالک ہیں وہ درج کیے گئے ہیں۔ پس ان ہر دو حصوں میں دونوں کے مالک بموجب نقشوں کے سمجھنے چائیں اور ہر ایک دن کے زیریں اس روز کی رات کا مالک بھی درج کر دیا گیا ہے۔

شکل پکش کے دن اور رات کے مالک

نام یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	دیروار	شکروار	سنچر وار
مالک جانور	شکر	پنگل	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
طلوع آفتاب							
مالک جانور	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور
غروب آفتاب							

نوٹ: چونکہ جانور پانچ ہیں اور دن سات ہیں اس لیے دو کے حصے میں دو یوم تقسیم میں آتے ہیں۔

کرشن پکش کے دن اور رات کے مالک

نام یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	دیروار	شکروار	سنچر وار
مالک جانور	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور
طلوع آفتاب							

مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	پنگل	شکرا	مالک جانور
							غروب آفتاب

نوٹ: شکل پکش کی رات کے جو مالک ہیں وہ کرشن پکش کے دنوں کے اور جو شکل پکش کے دن کے جو مالک ہیں وہ کرشن پکش کی رات کے مالک ہیں۔



نوش حبیب سرفراز شاہ ولی ماچسٹر

در بیان منسوبات جانوران

چونکہ ان پانچ جانوراں کے منسوبات بہت ہیں۔ جس طرح کہ علم نجوم میں بروجوں اور سیاروں کے منسوبات ہیں اس طرح ان پانچوں جانور کے ہیں۔ یہ پانچوں جانور علم نجوم کے مقررہ اصولوں یعنی بروجوں سیاروں اور مہموں اور پختروں وغیرہ سے متعلق ہیں۔ لہذا نقشہ ذیل نمبر 5 میں منسوب جانور بہ بروج و نقشہ نمبر 6 میں منسوب تہ اور نقشہ نمبر 7 میں منسوب بہ پختہ اور نقشہ نمبر 8 میں دیگر منسوبات جانوران درج کی گئی ہیں جو بوقت سوال و احکام کے کارآمد ہیں۔

نقشہ نمبر 5

منسوب بہ بروج

دانش ہو کہ بارہ بروج صبح و شام میں گزرتے ہیں جن میں چھ لگن تو دن میں اور چھ رات کو۔ اس لیے ہر ایک بروج کے مالک جانور صبح و شام کے نقشہ ذیل میں درج ہیں۔ پس بوقت مطلوب جو لگن ہوگا۔ اس کا مالک جانور بموجب نقشہ ذیل خیال کریں۔

نام جانور	شکرا	پنگل	راکشا	مور
مالک بروج دو یوم	میکہ، سنگہ	مستن، کرک، کنیا	دہن، مین	مکھ، کنبہ

مالک، بروج، در شیب	برکھ، کھٹا	دہن، مین	مٹھن، کنیا	میکھ، بنگھ	مکر، کرک، کنبہ
--------------------	------------	----------	------------	------------	----------------

نقشہ نمبر 6

منسوب بہ تھتھ

جاننا چاہیے کہ ہر ایک ماہ کی تاریخوں کو چند راس کی رفتار کے لحاظ سے تھتھیں کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ کم و بیش ہوتی رہتی ہیں۔ جنتری رائج الوقت سے تھتھوں کی کی بیشی بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

←

نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
نام	11-8-1	12-7-2	13-8-3	14-9-4	30-15-10-5
تھتھائے	اکیم۔ چھہ	دوج۔ ستی	تج۔ شلی	چوتھ۔ نوی	پنجی۔ دی۔
	ایکادشی	دوادی	تودوشی	چودس	پورنماشی۔ آماوش

نقشہ نمبر 7

منسوب بہ پنجتر مشحیو

جاننا چاہیے کہ منازل قمر یعنی پنجتر 28 ہیں مگر ایک پنجتر چاندنی سورج اسیر ہونے کے چھوڑ کر باقی 27 پنجتر ہیں جو ہر روز گزرتے ہیں مگر یہ ہمیشہ کم و بیش ہوتے رہتے ہیں۔ جنتری رائج الوقت میں ہر روز کا پنجتر مع گھڑی دہلی کے درج ہوتا ہے لہذا بوقت ضرورت

جنتی سے وقفہ مطلوب کا پختہ بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ اس لیے نقشہ میں صرف نام پختہ جو جانوروں سے منسوب ہیں درج کئے گئے ہیں۔

نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
نام پختہ	اشنی۔ بھرنی۔	آردار۔	اترا پھاگنی۔	جیشیا۔ مولا۔	شکا۔ ست
	کرٹکا۔	پراس کچہ۔	ہست۔	پور باکھاڑ۔	بکھا۔ پور باء
	دھنی۔ مرکٹر	اھلیکھا۔	چرا۔ سواتی۔	اترا کھاڑ۔	بھادر پد اترا پھا
		مکھا۔	بٹاکھا۔ انراوہا	شرون۔	در پد۔ دیوتی
		پور با پھاگنی			

پانچوں جانور کی طاقت کا بیان

جاننا چاہیے کہ ان پانچوں جانوروں سے کوا زیادہ طاقتور ہے۔ اور کوا سے کمزور شکرا۔ شکرا سے کمزور مرغا اور کوا شکرا مرغا سے کمزور پنگل۔ اور ان سب سے کمزور مور ہے۔ اسی طرح مور سے زیادہ طاقتور پنگل اور پنگل سے مرغا اور مرغا سے شکرا اور شکرا سے کوا طاقتور ہے۔

نقشہ نمبر 8

منسوبات جانوروں میں

نقشہ ذیل میں ہر ایک جانور کے منسوبات درج کئے جاتے ہیں۔ جو بوقت احکام کار آتے ہیں۔

منسوبات / جانور	شکر	پنک	کوا	مرغا	مور
تھو	خاک	آب	آتش	یاد	خلا
سُر	آ	ای	اُو	اے	او
صفت	بو	مزه	روشنی	سپرش	شبد
پرش یعنی سوال	مول	جیو	دہاتو	مول جیو	جیو دہاتو
اوقات	مستقبل	ماضی	حال	حال	غائبانہ
وقت	صبح صادق	دوپہر سے پہلے	دوپہر	دوپہر سے بعد کا	شام
حرہ	یٹھا	کیلا	چمپا	کھٹا	مرکب
جہات در یوم	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	وسط
جہات در شب	وسط	شمال	مشرق	جنوب	مغرب
رنگ	سنہری	سفید	سرخ	شام	سبز
ماہ	ساون چیت کاٹک	جینھ ہاڑ بھاووں	پچا گن مکھر بباکھ	پوس ماگھ	اسوج
قوم	برہمن	دیش	چھتری	شورر	چنڈال
صورت	دوپایہ	چوپایہ	دوپایہ	سینگ والا	پرند
تذکیر تانیف	شکر	مونٹ	نڈکر	مونٹ	منٹ
اعضا	منہ	ہاز و گردن	پٹھانی	پشت	پاؤں
دوست	مور۔ پنک	شکر۔ مور۔ مرغا	مور	مور	شکر۔ مرغا۔ پنک

دشمن	کوا۔ مرغا	کوا	پگل۔ شکر۔ مرغا	شکر۔ کوا	
عدت	دن و گھڑی	پکش	۶	۱۶	ایک سال



نوشہ جیو سر فسر از شاہ وق ما پختر

راہنمائے عملیات
راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

خالد روحانی جنتری
خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری
خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی

فرہ زوق
Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

در بیان ساعت یعنی دورہ جانوراں

جاننا چاہیے کہ نجوم میں سات ساتیس شب و روز میں جو ساتوں سیاروں کے نام پر مقرر ہیں گزرتی ہیں اور ایک ساعت ایک گھنٹہ یعنی اعلیٰ گھڑی کی ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ پانچوں جانور شب و روز میں طلوع و غروب ہوتے رہتے ہیں۔ مقررہ اوقات طلوع سے غروب تک فی جانور 6 گھڑی کی ہے۔ بشرطیکہ دن درات 30 و 30 گھڑی کا ہو۔ مگر ہمیشہ دن و رات کی گھڑیاں کم و بیش ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ آفتاب کا ہے مربع السیر کا ہے بطی السیر ہوتا رہتا ہے۔ اس لیے جنتری رائج الوقت میں ہر روز کے دن رات کی گھڑیاں مفصل درج ہوتی ہیں۔ پس وقت مطلوبہ پر جنتری سے اس روز کی گھڑی وہل دیکھنے چاہئیں جس قدر ہوں ان کو پانچ پر تقسیم کر دو۔ خارج جو قسمت گھڑی وہل ہوں گے وہ ایک جانور کے طلوع و غروب کے اوقات ہوگی۔ اس طرح رات میں عمل کرنا چاہیے۔ پس شکل پکش و کرشن پکش کے لحاظ سے جو جانور بموجب نقشہ نمبر 8 و نمبر 4 جو سابق میں مذکور ہو چکے ہیں۔ جس یوم یا شب کا مالک ہے وہ اول اس روز طلوع آفتاب سے اپنے حصہ کی گھڑیوں تک طلوع یعنی دورہ کرتا ہے اور باقی دیگر جانور بعد ازاں خواہشوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ پانچوں جانوروں کی ترتیب یوم حسب ذیل ہے۔

شکرا۔ پنگل۔ کوا۔ مرغ۔ مور۔
شاہد وچ ما پخسہ

اور شب یعنی رات کی ترتیب حسب ذیل ہے۔
شکرا۔ کوا۔ مور۔ پنگل۔ مرغ۔

پس جو جانور جس یوم کا مالک ہے۔ اول وہ طلوع آفتاب سے طلوع کرے گا۔ بعد ازاں ترتیب مندرجہ بالا سے جو پانچواں ہے طلوع کرے گا۔ اس طرح تمام دن میں پانچوں جانور دورہ میں رہیں گے۔ اور بعد غروب آفتاب جو جانور جس یوم کا مالک ہے وہ بموجب ترتیب رات کے اول دورہ کرے گا۔ بعد ازاں اس سے دور اعلیٰ ہذا القیاس اس طرح تمام جانور شب و روز میں اپنا اپنا دورہ کرتے رہتے ہیں۔ لہذا ذیل میں نقشہ نمبر 9 شکل پکش روز و شب اور نقشہ نمبر 10 میں کرشن پکش روز و شب کا دورہ ساتوں یوموں کا درج کیا جاتا ہے۔ جس میں ساتوں یوموں کے جانوروں کا دورہ بالترتیب معلوم ہوگا۔ پس وقت مطلوب پر اگر دن ہو تو دن کی گھڑیوں اگر رات ہو تو رات کی گھڑیوں کو معہ پلوں کے جس قدر ہوں 5 پر تقسیم کر دو جو خارج قسمت ہو اس کو ایک جانور کے دورہ کی گھڑیاں خیال کرو۔ اگر شکل پکش ہو تو نقشہ نمبر 9 کے بموجب اگر کرشن پکش ہو تو نقشہ نمبر 10 کے مطابق وقت مطلوب کا جانور معلوم کر لو۔

نقشہ نمبر 9

دورہ در شکل پکش

نمبر شماریم	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھوار	دیر وار	شکوار	سنچوار
1	شکرا	پنگل	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
2	مور	شکرا	مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
3	نور مرغا	سوموار	مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
4	کوا	مرغا	کوا	مرغا	شکرا	پنگل	مور
5	پنگل	کوا	پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

نمبر شاہد	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھ وار	دیر وار	شکر وار	سنچر وار
1	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور
2	شکرا	پنگل	شکرا	مور	مرغا	کوا	پنگل
3	کوا	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور	مرغا
4	مور	شکرا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا
5	پنگل	کوا	پنگل	شکرا	مور	مرغا	کوا

ترکیب معلوم کرنے کے طلوع جانور در شکل پکش

یوں تو نقش مذکورہ نمبر 9 میں مفصل ترکیب درج کر دی گئی ہے مگر پھر بھی ایک مثال ذیل میں درج کر دی جاتی ہے تاکہ کسی صاحب کو دریافت کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ مثلاً شکل پکش بروز اتوار ایک فرض 15 گھڑی دن چڑھے پر آیا اور سوال کیا۔ پس اول ہم نے جنتری رائج الوقت کو دیکھا کہ اُس تاریخ میں دن کتنی گھڑی کا ہے۔ معلوم ہوا کہ دن 28 گھڑی 20 پل کا ہے اور رات 31 گھڑی 40 پل کی۔ پس جب 28 گھڑی 20 پل کو 5 پر تقسیم کیا تو خارج قسمت 5 گھڑی 40 پل ہوئے جو ایک جانور کے دورہ کا وقت ہے۔ پس طلوع آفتاب سے 5 گھڑی 40 پل تک تو شکرا جو اس کا مالک ہے دورہ کرے گا۔ اور بعد ازاں 11 گھڑی 20 پل مور کا دورہ رہا۔ اس کے بعد 17 گھڑی تک مرغا کا وقت ہے۔ پس ہمارے وقت مطلوب میں مرغا کا دورہ ہے۔ کیونکہ مرغا 11 گھڑی 20 پل کے بعد طلوع ہو کر 17 گھڑی گزرنے پر غروب ہو جائے گا۔ اور ہمارا وقت 15 گھڑی دن چڑھے کا ہے۔ پس اس طرح

4	کوا	مرقا	کوا	مرقا	مور	شکرا	پنگل
5	پنگل	کوا	پنگل	کوا	مرقا	مور	شکرا

ترکیب معلوم کرنے طلوع جانور در کرشن پکش

اب ہم بموجب نقشہ نمبر 10 کرشن پکش کی مثال ذیل میں درج کرتے ہیں کہ ایک شخص بروز شکر دار 16 گھڑی 14 پل دن چڑھے پر دریافت کرتا ہے پس جنتری میں دیکھا تو اس دن و زمان 25 گھڑی 5 پل کا ہے اور رات 34 گھڑی 55 پل کی ہے۔ پس جب دن کو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت 5 گھڑی 1 پل ہوئے پس اول بروز شکر وار طلوع آفتاب سے 5 گھڑی ایک پل تک، شکر جو اس یوم کا مالک ہے، طلوع رہا اور بعد 10 گھڑی 2 پل تک اس کے بعد کوا کا دورہ رہا اس کے بعد 15 گھڑی 3 پل تک مور اور اس کے بعد 20 گھڑی 4 تک پنگل کا دورہ ہے۔ پس ہمارے وقت مطلوب میں پنگل کا طلوع ہوتا ہے۔ جو پندرہ گھڑی 3 پل کے بعد شروع ہوا ہے اور 20 گھڑی 4 پل تک رہے گا۔ پس اس طرح رات اس روز 34 گھڑی 55 پل کی ہے۔ 5 پر تقسیم کیا تو خارج قسمت 6 گھڑی 59 پل ہوئے۔ پس اس روز غروب آفتاب کے بعد 6 گھڑی 59 پل تک مرغا بعد ازاں اس قدر کوا اس کے بعد پنگل، اس کے بعد شکر، اس کے بعد مور طلوع رہے گا۔ پس رات گزر جائے گی اور دوسرے روز سنہر وار کو صبح مور طلوع کرے گا۔ اس طرح جانوروں کا دورہ دفتوں پکاشوں میں بموجب نقشوں کے رہتا ہے۔ جو بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔

جیسوے سر فرساز شاہ وچ ماچنجر

در بیان چشٹیا یعنی خواہش

جاننا چاہیے کہ چشٹیا کے معنی خواہش یا حالت کے ہیں اور یہ پانچ قسم کی مقرر ہیں۔
 اول: بھوجن یعنی ساکن۔

دوم: بگن یعنی سفر۔

سوم: راج یعنی حکمرانی۔

چہارم: مندرا یعنی آرام۔

پنجم: مرتوی یعنی مرگ۔

یہ پانچ حالتیں ہر ایک کی جانور کی ہوتی ہیں اور اس کے معلوم کرنے کے 3 طریقہ ہیں جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

اول:

جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے تو اس وقت دیگر جانور مختلف اوستہا یعنی حالت میں پڑے رہتے ہیں۔ اور بعد ازاں وہ بالترتیب دورہ کے جانور کے استر میں بٹھکتے ہیں۔ مگر اول جو جانور دورہ کرتا ہے وہ خود اپنا دورہ پانچ قسم کی خواہشوں سے پورا کرتا ہے۔ جس جانور کا دورہ ہے۔ اگر اس کا دورہ 6 گھڑی کا ہے تو وہ اس میں 1 گھڑی 30 ہل تک بھوجن یعنی استھر رہے

گا۔ اور بعد ازاں ایک گھڑی 15 پہل تک سفر کی حالت میں ہوگا۔ بعد ازاں 2 گھڑی راج یعنی حکومت کرے گا اور بعد ازاں 45 پہل خندرا یعنی آرام کرے گا۔ اور بعد ازاں 30 پہل تک مرتیو یعنی مرگ میں ہوگا۔ اگر دن کم و بیش ہو تو اسی حساب سے اس جانور کی بوقت سوال حالت معلوم کرنی چاہیے۔ یہ طریقہ مفصل حالات پرشن اور ضمیر دیکھنے کے کام آئے گا۔ جیسا کہ باب دوم فصل اول میں مذکور ہو چکا ہے۔

دوم:

یہ کہ جو جانور دورہ میں ہوتا ہے وہ بھوجن یعنی ساکن کھلاتا ہے اور دیگر جانور گمن، راج، خندرا اور مرتیو کی اوتھا میں ہوتے ہیں اور پھر یہ بالترتیب اسی دورہ کرنے والے جانور کی مقررہ گھڑیوں میں طلوع کرتے ہیں۔ اس کی یہ ترکیب ہے کہ جس قدر دورہ کرنے والے جانور کی گھڑیاں اس روز اس کے وقت کی ہیں۔ ان کو پانچ پر تقسیم کرو۔ جو خارج قسمت ہوگی۔ وہ ایک ایک اوتھا والے جانور کی گھڑیاں ہیں جو اس کے اتر میں طلوع کریں گے مثلاً وقت مطلوب کا مالک شکر اٹھا جو 5 گھڑی 50 پہل تک رہے گا۔ اس کو 5 پر تقسیم کیا تو ایک گھڑی 10 پہل کے عرصہ تک بھوجن کرے گا۔ بعد ازاں اس کے اتر میں 2 گھڑی 20 پہل تک پنگل اوتھا میں رہے گا۔ اس کے بعد 3 گھڑی 30 پہل تک کو راج۔ اس کے بعد 4 گھڑی 40 پہل تک مرغانندرا میں۔ اس کے بعد 5 گھڑی 50 پہل تک سور مرتیو کا جانور طلوع کرے گا۔

پس اس طرح شکر کے اتر میں سب جانور جو گمن، راج، خندرا، مرتیو کی اوتھا میں پڑے ہوئے تھے۔ طلوع کر گئے اس طرح وقت مطلوب کے جانور کو معلوم کر کے بھوج سوال کے میعاد معلوم کر لو گمش

سر اسرار حیات شاہ ولی ماچھتر

سوم:

سائل کے شہد (کلمہ) کی جو سر ہو اس کو بھوج نقش نمبر 1 معلوم کرو۔ پس اس

وقت دیکھو کہ کون جانور دورہ میں ہے اور اس وقت دیگر جانور کس اوستھا میں ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے کہ جب ایک جانور دورہ کرتا ہے تو دیگر معہ اُس کے بھوجن۔ گمن۔ راج۔ مندرا۔ مرتیو کی اوستھا میں ہوتے ہیں۔ پس شرکا جانور جس اوستھا میں ہو۔ بموجب باب دوم جہاں شر کے جانور کا شر لکھا ہے۔ اُس کا شہا شجہ یعنی ٹیک و بد شرہ معلوم کر لو۔

جانوروں کی چوٹھا کے نقشہ جات

جاننا چاہیے کہ پانچوں جانوروں کی چوٹھا یعنی خواہش کا بیان کر دیا گیا ہے۔ جس سے پرشن اور احکام مدت اس کام کی معلوم ہوگی۔ اگر اس سے اور بھی سوال کو مفصل دیکھنا ہو تو انتر کے اندر پر تنزدیکھو اور بموجب اپنی عقل کے احکام معلوم کر لو۔ اور پر تنز اس طرح دیکھا جاتا ہے کہ جو جانور دورہ کرتا ہے۔ اس کا انتر معلوم کر لو۔ پس اس کے انتر کے جو گھڑی ہل ہیں۔ اُن کو 5 پر تقسیم کر کے پھر اس میں وقت مطلوب تک جانوروں کو بالترتیب دورہ دورہ کر کا جانور ہو گا وہ معلوم ہو جائے گا۔ اگر اس طرح حساب کو پھیلایا جائے تو ہل و پھل کا جانور معلوم ہو کر پرشن کنندہ کے تمام حالات معلوم ہو سکتے ہیں۔ مگر ہم اس جگہ صرف ہر روز کے انتر کے نقشہ جات درج کرتے ہیں۔ اگر انتر کا انتر دیکھنا ہو تو خود حساب سے نکال لو جیسا کہ ہم نے لکھ دیا ہے۔

نقشہ دورہ چوٹھا جانور اں روز و شب در شکل پکش

شکل پکش آماش کے بعد پور نماشی تک ہوتا ہے۔ جس کے مفصل نقشہ دورہ معہ چوٹھا

ذیل میں درج ہیں

سوم اتواضر الاشیاء				
بھوجن	گمن	راج	مندرا	مرتیو
شرکا	پنگل	کوا	مرقا	مور

مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

شب اتوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

یوم سوموار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

شب سوموار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

پہم منگلوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

شب منگلوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

یوم بدھ وار				
بھوجن	نمن	راج	نندرا	مرچو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

شب بدھ وار				
بھوجن	نمن	راج	نندرا	مرچو
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا

یوم و پروار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرجو
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا

شب و پروار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرجو
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا

شب و پروار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرجو
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا

کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا

شب شکروار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتو
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

یوم پنجوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتو
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
شکرا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	از صبح شاہین مایا	
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور

شب پنجوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرچو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

نقشہ جات دورہ معہ ہیشیا روز و شب

در کرشن پکش

کرشن پکش یعنی اندھیرا حصہ پور ناشی کے بعد آؤش تک ہوتا ہے۔ اس میں دورہ و ہیشیا کی دی ترکیب ہے جو شکل پکش میں ہے صرف اتنا ہی ہے کہ شکل پکش میں جو جانوروں کو دورہ کرتے ہیں وہ کرشن پکش میں رات کو اور جو شکل پکش میں رات کو دورہ کرتے وہ کرشن پکش میں دن کو بھٹکتے ہیں۔ مگر ہم برائے آسانی مبتدیاں ذیل میں ہر ایک یوم کے مفصل نقشہ جات دورہ معہ ہیشیا کے درج ذیل کرتے ہیں۔

یوم اتوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرچو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا

کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

شب اتوار				
بھوجن	گمن	راج	تندرا	مریتو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

پہم سووار				
بھوجن	گمن	راج	تندرا	مریتو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

شب سووار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

پہم منگوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
شب منگوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
------	-----	------	-----	------

یوم بدھوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرچو
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا

شب بدھوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرچو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

یوم دیروار از شاہ راج ماہ				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرچو
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا

شبِ دیوار				
بھوجن	تگن	راج	نندرا	مرتو
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا

یومِ شکردار				
بھوجن	تگن	راج	نندرا	مرتو
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

شب شکر دار				
بھوجن	گمن	راج	تندر	مریخ
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا

ایم شیخ دار				
بھوجن	گمن	راج	تندرا	مریخ
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

شب شیخ دار				
بھوجن	گمن	راج	تندرا	مریخ
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

شکرا	مور	مرغا	کوا	پنکل
مور	مرغا	کوا	پنکل	شکرا



نوشہ جیو سر فسر از شاہ وق ما پختر

پانچوں جانوروں کے ثمرہ کا بیان

علم راز کے شائقینوں آپ سے مخفی نہیں مگر جو لوگ اس علم کے ہنوز تازہ شائقین ہیں۔ ان کو واضح ہو کہ بات اول کی پانچ فصلوں میں قواعد و اصول، پانچوں جانوروں کی پیدائش اور ان کے دیگر منسوبات اور باب دوم کی پانچ فصلوں میں ہر ایک یوم کے دور اور ان کے چھیٹا کا مفصل ذکر کر دیا گیا ہے۔ اب اس جگہ باب سوم میں ان کا ثمرہ یعنی پھل درج کیا جاتا ہے۔

اول شکرا

اگر بوقت سوال شکرا کا طلوع ہو تو سوال تولد پسریا زمین سے فائدہ اور کسی خوشخبری یا مخالفوں کو زیر کرنے یا کسی عزیز دوست کی ملاقات اور رفع تنگدستی کا سوال ہو گا یا کسی دربار کی مفارقت سے بے تاب ہوگا۔

دوم پنگل

اگر بوقت سوال پنگل کا طلوع ہو تو واسطے صحت بیمار اور زیادتی عمر اور احوال صحت و بیماری یا سفر یا کسی دوسرے گھر میں پردیش کرنے اور تغیر و تبدل و نقل و حرکت اور تفکرات از جہت برادران کا سوال ہوگا۔

سوئم کوا

اگر بوقت سوال کوا کا طلوع ہو تو سائل کا سوال واسطے روزگار اور زیادتی زرو مال اور واسطے ترقی عزت و مرتبہ اور راگ ورنگ و عیش و عشرت اور جاہ و جلال و بلندی مرتبہ سوال ہوگا۔

چہارم مرغا

اگر بوقت سوال مرغا کا طلوع ہو تو سائل کا سوال لشکرات ظاہری و باطنی اور لڑائی جھگڑا اور بیماری اور مقدمہ بازی اور تنگ دستی و آبدعا تب کا سوال ہوگا۔

پنجم مور

اگر بوقت سوال مور کا طلوع ہو تو حیرانی و پریشانی اور مایوس اُمیدوں میں کامیابی اور دشمنوں سے رنج و خوف اور بھائیوں سے مفارقت اور نقصان زرو مال یا گم شدہ یا چوری گئی ہوئی چیز یا امراض مُہلکہ کا سوال ہوگا۔

خوش حیات و سرخس از شاہ و ق ما پُنجسز

ہر ایک جانور کی اپنی خواہش کا ثمرہ

اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ جب ایک جانور کا طلوع ہوتا ہے تو وہ اپنی مقررہ گھڑیوں میں پانچ قسم کی ہشیما یعنی خواہش کرتا ہے جیسا کہ باب دوم کی فصل چہارم میں ذکر ہو چکا ہے۔ مگر برائے آسانی اس جگہ اس کا دوبارہ ذکر کر دیا جاتا ہے کہ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے تو جس قدر گھڑیاں اس کے حصہ کی ہیں۔ اس میں وہ پانچ قسم کی ہشیما یعنی خواہش کرتا ہے۔ یعنی اول بھوجن۔ دوم گمن۔ سوم راج۔ چہارم نندرا۔ پنجم مرتی۔ لہذا پانچوں جانور کی اندرونی خواہش نقشہ نمبر 11 سے جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے معلوم کر لو۔

نقشہ نمبر 11

جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
بھوجن	۱	۱	۱	۱	۱
	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
گمن	۱	۱	۱	۱	۱
	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
راج	۲	۲	۲	۲	۲
گھڑی	۲	۲	۲	۲	۲

-	-	-	-	-	پل	
-	-	-	-	-	گھڑی	تندرا
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	پل	
-	-	-	-	-	گھڑی	مریچو
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	پل	

نوٹ: مگر خیال رہے کہ اگر 6 گھڑی اس کے حصہ میں ہوں گی تو بموجب نقشہ حساب درست رہے گا۔ اگر کسی بیشی ہو تو اس پر کم دیش کر لو۔

بس بوقت سوال دیکھنا چاہیے کہ وہ جانور کس خواہش میں ہے۔ اگر وہ جانور بھوجن کی خواہش میں طلوع ہو تو واسطے خرید ملک و اطلاق یا زراعت اور بنانے ملک یا مکان اور دقینہ کا سوال ہوگا۔ اگر تگن میں طلوع ہو تو واسطے سفر اور صحت تیاری اور دفعہ دشمن یا فروخت اشیاء یا حصول علم کا سوال ہوگا۔ اگر راج یعنی عسکرانی کی حالت میں طلوع ہو تو واسطے ترقی مرتبہ اور روزگار اور بلند اتالی اور حصول زر و مال یا مہربانی حکام اور فتح بر دشمن اور کسی جگہ کی حکومت ملنے کے لیے سوال ہوگا۔ اگر وہ جانور نندرا کی حالت میں طلوع ہو تو فتنہ و فساد و مقدمہ بازی اور غم و غصہ یا چوری یا گمشدہ اور بد بختی طالع کا سوال ہوگا۔ اگر وہ جانور مریچو کی حالت میں طلوع ہو تو واسطے قید اور مرگ و پریشانی و حیرانی ہر کام اور رنجش یا ہم برادران اور معزولی عہدہ اور کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے اور نقصان پہنچنے اور خواست طالع کا سوال۔

پانچوں کی اختر میں پانچوں کا شمار

اے ناظرین باریک بین باب دوم کی فصل چہارم میں ذکر ہو چکا ہے کہ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے تو باقی سب اس کے دورہ میں طلوع کرتے ہیں۔ جس کو سکرٹ میں اختر کی بھگتی کہتے ہیں۔ پس اس طریقہ سے یہاں ہر ایک جانور کے اختر بھگت کا شمار درج کرتے

ہیں۔ مگر اس جگہ اس قدر اور بڑھا دیا جاتا ہے کہ ان جانوروں کی اصل اوستھا یعنی حالتیں مقرر ہیں۔ جن سے پانچوں سریں منسوب ہیں۔ لہذا نقشہ نمبر 12 میں شکل پکش اور نقشہ نمبر 13 میں کرشن پکش کے متعلق سریں درج ہیں۔ پس شکل پکش اور کرشن پکش کے لحاظ سے ہر ایک جانور کے وقت میں جو جانور انتر میں طلوع ہو۔ اس کا شمارہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نقشہ نمبر 12

شکل پکش

سر	آ	ای	او	اے	اُو
مقررہ	بال	کمار	یو بھا	بردھ	مریتو
جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
خواہش مقررہ	بھوجن	گنن	راج	نندرا	مریتو

نقشہ نمبر 13

کرشن پکش

سر	آ	او	اُو	ای	اے
مقررہ	بال	کمار	یو بھا	بردھ	مریتو
جانور	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
خواہش مقررہ	بھوجن	گنن	راج	نندرا	مریتو

پس جس جانور کا بروقت سوال دورہ ہوتا ہے۔ اس کے انتر میں معہ اس کے پانچوں جانور با ترتیب اپنی اپنی اوستھا میں پڑے ہوئے طلوع کرتے ہیں۔ مثلاً دورہ کے جانور کی پانچ

گھڑیاں ہیں تو اس روز بوقت طلوع وہی جانور اول ایک گھڑی بھوجن کرے گا اور بعد اس کے دوسرا ایک گھڑی تک گن اور تیسرا ایک گھڑی راج اور چوتھا ایک گھڑی نندرا اور پانچواں ایک گھڑی مریجہ کی حالت میں طلوع کرے گا۔ جیسا کہ ان سب کے چھٹا روز و شب کے مفصل نقشہ باب دوم فصل پنجم میں درج ہو چکے ہیں۔ لہذا اس جگہ ان کا ثمرہ ہو جب نقشہ نمبر 12، 13 کے درج کیا جاتا ہے۔

اول بھوجن کے جانور کے طلوع کا ثمرہ

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو کوئی ملک یا مکان ہاتھ آئے اور کوئی خوش کا پیغام پہنچے اور سائل کے دشمن دفع ہوں اور کسی دوست کی ملاقات ہو۔

بھوجن کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے اندر میں بھوجن کے جانور کا طلوع تو کسی عورت حسین دربار سے وصل ہو اور لڑکا تولد ہو یا خلعت کا خرم ملے اور بیمار شفا پاوے اور دشمن خود بخود مغلوب ہو۔ کسی ملک یا مکان کے بنانے اور خرید کرنے کا ثمرہ کرے۔

بھوجن کے اندر گن کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے طلوع میں گن کا جانور طلوع کرے تو سب کاموں میں کامیابی اور خوشی و خوری اور جے مگری اور ہر طرح سے آرام ملے اور سفر خوش ہو۔

بھوجن کے اندر راج کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے طلوع میں راج کا جانور طلوع کرے تو حاکم وقت سے

عزت و مرتبہ حاصل ہو اور زر و مال کا مفاد پہنچے اور ہر ایک اُمید میں کامیابی ہو اور دشمن پر فتح حاصل ہو۔

بھوجن کے اندر نندرا کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کے اندر نندرا کے جانور کا طلوع ہو تو رنج و تکلیف اور بیماری و شکستگی اور فقر و فاقہ اور غم و خوف اور دشمنوں کا پیدا ہونا اور بعض کاموں میں مایوسی ہو۔

بھوجن کے اندر مرتیو کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کے اندر مرتیو کا جانور طلوع کرے تو امانت میں خیانت اور غم و غصہ اور حیرانی و پریشانی اور لڑائی جھگڑا اور بیماری کی موت اور لڑائی میں شکست ہو۔

دو نم گن کے جانور کا شمرہ

اگر بوقت سوال گن کے جانور کا طلوع ہو تو واسطے سفر کسی جگہ جانے اور کسی دوسرے مکان میں رہائش کرنے اور حصول علم اور مباحثہ میں کامیابی کا سوال ہوگا۔

گن میں گن کا طلوع

اگر بوقت سوال گن کے جانور میں گن کا طلوع ہو تو حصول علم اور مباحثہ میں کامیابی اور فائدہ اور نیک نامی اور کوئی دوست یا خویش سفر نہیں جائے یا سہل خود بارودہ سفر کا کرے اور فکر پیدا ہو۔

مگن میں راج کا طلوع

اگر بوقت سوال مگن کے جانور میں راج کا جانور طلوع کرے تو زرد مال کا فائدہ ہو۔ کسی دوست اور عزیز کی ملاقات یا صحبت امراء میں عزت اور سفر میں کامیابی اور مخالفوں کا دفعیہ اور جنگ و مقدمہ بازی میں کامیابی ہو۔

مگن میں مندر کا طلوع

اگر مگن کے جانور میں بوقت سوال مندر کا جانور کا طلوع کرے تو کسی عورت سے ملاقات اور محبت پیدا ہو۔ اور زمین کا فائدہ اور بدن میں سستی اور سائل کو آرام ملے۔

مگن میں مریتو کا طلوع

اگر مگن کے جانور میں بوقت سوال مریتو کے جانور کا طلوع ہو تو شتاپ کی بیماری اور جگر میں گرمی اور بخار اور لڑکے و عورت سے مفارقت اور اولاد کو تکلیف ہو اور کوئی جھوٹی تہمت لگے۔

مگن کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر بوقت سوال مگن کے جانور کے اندر بھوجن کا جانور طلوع کرے تو رنج و تکلیف اور بے عزتی اور بے کامیابی اور موت اور خیرانی و پریشانی کا سامنا ہو۔ خوف زیادہ اور بدن میں تکلیف اور فساد خون کی بیماری ہو۔

نسر از شاہ وج ماچسٹر

راج کے جانور کا شمارہ

اگر بوقت سوال راج کا جانور طلوع ہو تو ترقی عزت اور حصول دولت اور عیش و عشرت اور سواری گھوڑا اور روزگار کا سوال ہوگا۔

راج کے اندر راج کا طلوع

اگر راج کے جانور کے دورہ کے اندر راج کا جانور ہی طلوع ہو۔ تو سب طرح سے کامیابی اور دین دولت کا مفاد اور خوشی و عیش و راک و رنگ اور ترقی مرتبہ اور جاہ و جلال حاصل ہو۔

راج کے اندر رندرا کا طلوع

اگر راج کے جانور کا طلوع ہو اور اس میں رندرا کا جانور طلوع کرے تو عزت و آرام ملے اور طبعیت میں استقلال ہو جو کام کریں کامیابی اور بیماری سے شفا ہو اگر اس وقت بارش کا سوال ہو تو بارش خوب ہو۔

راج کے اندر مرتیو کا طلوع

اگر راج کے اندر بوقت سوال مرتیو کے جانور کا طلوع ہو تو جاہ و جلال اور بلندی مرتبہ اور تکلیفوں کا دفعہ اور لڑائی میں فتح اور سفر میں فائدہ اور بحث و مباحثہ میں کامیابی ہو۔

راج کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر راج کے اندر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو نیک نامی اور ترقی دھرم و ایمان اور ریاضت و بندگی کے طرف متوجہ ہونا اور ہر ایک کام کو بوجہ احسن انجام دینا اور مجرد رہنا اور بزرگوں کی خدمت اور یک سوئی قلب حاصل ہو۔

راج کے اندر گمن کا طلوع

اگر راج کے طلوع کے اندر بوقت سوال گمن کا جانور طلوع ہو تو خویش و اقربا سے جدائی اور دوستوں سے عناد اور لڑائی جھگڑا میں تلخ اوقات اور دشمنوں کا زیادہ ہونا اور دولت کا نقصان ہو۔

نندرا کے جانور کا شمرہ

اگر بوقت سوال نندرا کا جانور طلوع ہو تو واسطے لڑائی اور غصہ اور جھگڑا ملک و میراث اور سستی و کاہلی اور رخصت و تنگی اور منزلِ مرتبہ اور نقصانِ زر و مال اور واسطے زندگی و مرگی بیمار کا سوال ہوگا۔

نندرا کے اندر نندرا کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال نندرا کے جانور کا طلوع ہو تو امراضِ بلغمی و صفراوی سے سخت تکلیف ہو اور پہلی میں درد اور خوف زیادہ اور سربے کا تہہ اور امیدوں میں ناکامیابی ہو۔

نندرا کے اندر مرتیو کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال مرتیو کے جانور کا طلوع ہو تو جسمی تکلیف اور تلکرات اور طبیعت میں غم و غصہ اور خوف اور عزیزوں سے مفارقت اور امراضِ مہلکہ میں مبتلا ہونا اور تکلیف اور پریشانی مال میں تلخ اوقات گزرنے کا شہادہ ہے۔

سرشار شاہ واج ماہچسٹر

نندرا کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو ہر کام میں دروغ گوئی اور ہر وقت غصہ اور فعل ناجائز اور کار بد اور زہان و رازی اور اُمیدوں سے مایوسی ہو۔

نندرا کے اندر مگن کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال مگن کا جانور طلوع کرے تو مسائل سچائی اور ریاضت کا شائق ہو۔ مگر حزن و مرہ اور مکان یا زمین ہاتھ سے نکل جائے اور معشوق سے جدائی اور رنج ہو۔

نندرا کے اندر راج کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال راج کا جانور طلوع کرے تو مسائل و حرم و ایمان میں ثابت قدم ہو اور جھوٹ سے پرہیز کرے اور مجرور ہے اور بزرگوں کی تابعداری کرے۔

مریتو کے جانور کا شمرہ

اگر مریتو کے جانور کے طلوع میں سوال کرے تو رنج و اندوس اور بیماری سخت اور خوف مرگ اور بھائیوں سے مفارقت اور کسی چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ اور لڑائی و جھگڑے کا سوال ہو گا۔

مریتو کے اندر مریتو کا طلوع

اگر مریتو کے اندر بوقت سوال مریتو کا ہی جانور طلوع ہو تو غم و غصہ اور لڑائی و جھگڑا اور فتنہ و فساد ہر طرف سے کھڑا ہو اور خویش و اقارب سے علیحدگی یا باندی یا چہرے میں جائے یا جلا وطن ہو۔

مریتو کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر مریتو کے اندر بوقت سوال بھوجن کا جانور طلوع ہو تو طاقت حاصل ہو۔ بیماری دور ہو جائے۔ مکر لڑائی اور جھگڑا میں وقت گزرے اور بھائیوں سے مفارقت ہو۔

مریتو میں مگن کا طلوع

اگر مریتو کے اندر بوقت سوال مگن کا جانور طلوع ہو تو ہر طرف سے فکر اور سستی ہو۔ مگر کھانے کی طرف طبیعت زیادہ راغب رہے اور بے ہوشی اور دل کو رنج اور دلی امیدوں کے حصول میں ناکامیابی اور دشمنوں سے رنج پہنچے۔

مریتو میں راج کا طلوع

اگر مریتو کے اندر سوال راج کا جانور طلوع کرے تو جن امیدوں میں مایوسی ہو چکی ہو ان میں جلدی کامیابی یعنی 1/4 حصہ کا فائدہ پہنچے۔ مگر روزگار سے سائل بے روزگار ہو جائے اور عہدہ کا تنزل ہو اور آمدنی کم ہو جائے۔

مریتو کے اندر نندرا کا طلوع

اگر مریتو کے اندر بوقت سوال نندرا کے جانور کا طلوع ہو تو امراض بلغمی اور صفراوی سے تکلیف ہو اور جھگڑا پہلی میں بیماری درد اور دشمنوں کا خوف زیادہ ہو اور لڑائی اور جھگڑا اور کاروبار تجارت میں نقصان اور توہین و آقا رب سے مفارقت ہو۔

ہرچ ما پچھن

سُر کے جانور کا ثمرہ

اول ہم نے باب اول فصل دوم میں ہر ایک حرف کی سُر کو نقشہ نمبر 1 میں درج کر دیا ہے اور نقشہ نمبر 2 میں جو جانور جس سُر کا مالک ہے درج کر کے دکھلا دیا ہے۔ پس بوقت سوال سائل کہ اس نے آتے ہی کیا شہد یعنی کلمہ بولا ہے۔ پس جو بات اُس کے منہ سے نکلی ہو اُس میں جو اول حرف ہے اس کی سُر کو دیکھو کہ کیا سُر ہے اور اس کا جانور کون ہے۔ پس جو جانور اُس سُر سے متعلق ہے۔ اُس کو دیکھو بوقت سوال سائل کس اوجھا یعنی حالت میں پڑا ہے جیسا کہ بات دوم کی فصل چہارم میں لکھ دیا گیا ہے کہ جب ایک جانور دور دورہ میں ہوتا ہے تو باقی معد اس کے پانچ جسم کی جھینپا یعنی خواہش میں ہوتے ہیں۔ یعنی بھوجن۔ گمن۔ راج۔ مندرا۔ مرتیو۔ پس وقت مطلوب جس جانور کا دورہ ہو اس میں دیکھو کہ سُر کا جانور کس جھینپا یعنی خواہش میں پڑا ہے۔ جس خواہش میں پڑا ہو جو جب ثمرہ ذیل اس کا احکام بیان کرو۔ مگر اتنا خیال رہے کہ اگر وہ جانور اس میں طلوع ہو چکا ہے تو زمانہ ماضی میں اس کا ثمرہ ہو چکا ہوگا۔ اگر اس وقت طلوع ہو تو زمانہ حال میں اپنا ثمرہ ظاہر کرے گا اور اگر ابھی وہ اس وقت طلوع نہیں ہوا۔ صرف اپنی اوستھا میں پڑا ہوا ہے تو زمانہ مستقبل میں اُس کا ثمرہ ظاہر ہوگا۔ بعض کا قول ہے کہ اگر وہ جانور زمانہ ماضی سے متعلق ہے تو ماضی، اگر مستقبل سے ہے تو مستقبل اور اگر حال سے ہے تو حال میں اُس کے ثمرہ کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے۔

اول بھوجن

اگر سر کا جانور بوقت سوال بھوجن یعنی سائکن حالت میں ہو اور سائل کا سوال واسطے حصول زر و مال یا بحالی عہدہ یا برائے مال گم شدہ یا چوری گئی ہوئی چیز یا مغلوبی دشمن یا ملک و مکان بخوانے و خریدنے یا کاروبار تجارت کا سوال ہو تو سب کام بیچہ احسن سر انجام ہوں۔ مگر شفا کے بیمار کا سوال ہو تو بیماری طویل پکڑے اور ادویات میں روپیہ زیادہ خرچ ہووے۔

دوم نگوں

اگر سر کا جانور نگوں میں ہو تو ستر مبارک ہو۔ اگر سفر میں قائد ہونے کا سوال ہے تو سائل اپنے ولی ارادہ میں کامیاب ہوگا اور جلد واپس وطن آئے گا۔ اگر واسطے بارش یا اور زانی غلہ کا سوال ہو تو بارش خوب ہو غلہ ارزاں خریدنا غلہ کا مبارک اور قائدہ مند ہونا اور اگر بیمار کی شفا کا سوال ہو تو بحکم پر مانتا جلد صحت پاب ہو۔ اگر کسی چیز کی فروخت کا خیال ہو تو جلد فروخت ہو اور دشمن و مخالف خود بخود زیر ہو جائیں۔

سوم راج

اگر سر کا جانور راج یعنی حکمرانی میں پڑا ہو تو تمام کام مثل روزگار و بلندی مرتبہ اور ملاقات امراء و وزراء اور ترقی عزت و جاہ و جلال اور افزونی زر و مال اور وصل معشوق اور تمنا دلی حسب فشاء حاصل ہو۔ اگر سوال واسطے ہونے اولاد کے ہو تو لڑکا صاحب اقبال پیدا ہو۔ اور اگر کسی مہر روز کو اپنی طرف سے مانگے کہنے کا سوال کرے تو جلد شادی یا مراد ہو۔ اگر کوئی کسان واسطے زراعت کے سوال کرے تو اس کی زراعت خوب ہو۔ اگر ملاقات دوستوں کا سوال ہو تو جلد ملاقات ہو۔ اگر کسی عورت کا خاوند اس کو نہ چاہتا ہو اور وہ عورت اس کے ملنے کے لیے دریافت کرے تو اس کا خاوند اس کو جلد مل جائے۔ اگر صحت بیمار کا سوال ہو تو جلد شفا پائے۔ غرضیکہ راج

کے جانور میں تمام مرادیں حاصل ہوں۔

چہارم نندرا

اگر شرکاء جانور نندرا میں پڑا ہو تو بعض اُمیدوں میں مایوسی پر دلالت کرتا ہے۔ اگر سوال سفر یا کسی شخص کی ملاقات کا ہو تو سفر میں تکلیف ہو اور وہ شخص دیر سے ملے۔ اگر واسطے حصول زرد مال کے سوال ہو تو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچے۔ البتہ اگر کوئی کار پوشیدہ جس کا ظاہر کرنا مناسب نہ ہو۔ سوال کرے تو وہ راز پوشیدہ رہے۔ اگر شقائے بیمار کا سوال ہو تو بیماری طول پکڑے اور دائم المریض ہو۔ اگر ادائیگی قرضہ کا سوال ہو تو بڑی دیر سے قرضہ سے سبکدوشی ہو۔ دشمن غالب ہو اور خود مغلوب رہے۔

پنجم مرتیو

اگر شرکاء جانور مرتیو یعنی مرگ کی حالت میں پڑا ہو تو جس کام کا سوال ہو اس میں ناکامیابی اور حیرانی و پریشانی دشمنوں سے تکلیف و مقابلہ اور تجارت میں نقصان اور زرد مال کا چوری ہو جانا اور بیمار کو شفا کا نہ ہونا۔ خوشیوں اور دوستوں سے بجائے خوشی کے رنج پہنچنا۔ آمدن کا مسدود ہونا۔ روزگار میں حزن و حیرانی اور پریشانی۔ اگر سوال سفر کا ہو تو ناکامیابی و بے مرادی۔ اگر سفر کرے تو زندہ واپس وطن نہ آئے بلکہ اُلی و جنگ میں جائے تو مر جائے۔

خوش حیوے سرسبز از شاہِ وجہ ما پُنجست

ہر کام کی ابدی یعنی میعاد

ہر ایک کام کی میعاد یعنی مدت معلوم کرنے کا قاعدہ اس علم میں اس طرح ہے۔

اول:

یہ کہ اس وقت کے طلوع شدہ جانور کو دیکھو۔ اگر اس وقت کا طلوع شدہ جانور بھوجن کی پیشیا میں طلوع کرے تو کام ایک ماہ میں اگر گن کی پیشیا میں طلوع ہے تو کام پندرہ یوم میں۔ اگر راج کی پیشیا میں طلوع ہے تو کام فوراً۔ اگر نندرا کی پیشیا میں طلوع ہے تو کام چھ ماہ میں ہوگا۔ اگر مریش کی پیشیا میں طلوع ہو تو اول تو کام پکڑ جائے اگر کچھ ہو تو ایک سال میں بمشکل تمام ہو۔

دوم:

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جو جانور طلوع ہے اس کو دیکھو۔ اگر وہی جانور ضرر کا بھی ہو تو اس کام کے ہونے کی میعاد کا حکم اس طرح پر لگاؤ۔ اگر بھوجن کرتا ہو تو کام پانچ دن میں۔ اگر گن کرتا ہو تو کام چار دن میں۔ اگر راج کرتا ہو تو کام تین دن میں۔ اگر نندرا دھتھ میں ہو تو کام دو دن میں۔ اگر مریش میں ہو تو ایک دن میں اس کام کے ہونے یا نہ ہونے کا حکم لگانا چاہیے۔

راہنمائے عملیات
راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

خالد روحانی جنتی
خالد روحانی جنتی ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتی
خالد ہندی جنتی ہر سال شائع ہوتی

فردوزق
Far-Zoq
Far-Zoq, an English quarterly

طریقہ نکالنے سوال معہ جواب بذریعہ

قیافہ

پیارے ناظرین آپ کو سابقہ بابوں کے پڑھنے سے واضح ہو گیا ہو گا کہ اس علم کے عالموں نے کس محنت اور کوشش سے اس علم کو ترتیب دیا ہے اور ہم نے کس جانفشانی سے ہر ایک اصول کے راز کا پردہ اٹھا دیا ہے۔ اگر آپ بنظر غور اس کے اصولوں پر عمل کریں گے تو امید ہے کہ آپ ہر ایک امور دنیاوی و دنیوی کے نیک و بد کے ثمرہ سے بخوبی آگاہ ہو کر تجربہ کے بعد ان عالموں کی قدر وائی فرمادیں گے۔

اول

مگر اس قدر اور جنکا دیا جاتا ہے کہ ہر ایک کام میں عقلندی شرط ہے کیونکہ ایک رقی علم کے لیے دوسرے عقل کی اس ضرورت ہے۔ بدوں عقل کے علم بھارہ کیا کر سکتا ہے۔ جس طرح کہ جسم بغیر روح کے مردہ ہو جاتا ہے۔ اور روح بغیر جسم کے کوئی کام نہیں دے سکتا۔ اس طرح علم بدوں عقل اور عقل بدوں علم کے کوئی کام نہیں کر سکتا۔ اس لیے ہر ایک کام میں خبرداری و ہوشیاری خصوصاً اس علم میں قیافہ شناسی کی از حد ضرورت ہے۔ اور قیافہ شناسی بدوں تجربہ کے حاصل نہیں

ہوتی۔ پس اس علم میں تجربہ اور عقل خدا داد کا کام ہے کیونکہ جب کوئی سائل سوال کرنے کے لیے آئے تو اول اس کو آرام سے دس پندرہ منٹ بیٹھ لینے دو۔ (مگر آتے ہی جو شبد (کلمہ) اس کے منہ سے نکلے اس کو خوب یاد رکھو) تاکہ اس کی طبیعت استحکال میں ہو جاوے۔ اور اس کے دماغ میں اس خیال کا اجتماع ہو جائے جو بات کہ وہ دریافت کرنے کو آیا ہے۔ بعد ازاں اس کو کہہ دو کہ جو بات تم نے دریافت کرنی ہے اس کو اپنے دل میں یکسوئی قلب سے خیال کر لو۔ پس اگر سوال کنندہ اوپر کی طرف نظر کر کے خیال کرے تو جیو۔ اگر زمین کی طرف نظر کر کے خیال کرے تو مول یعنی جو چیزیں زمین سے پیدا ہوتی ہیں۔ اگر اوپر اُدھر نظر کر کے خیال کرے تو روپیہ پیسہ یعنی دھاتوں کا سوال اس کے دل میں ہوگا۔

دوم

اگر سوال کنندہ بتلانے والے کے دست راست میں بیٹھ کر سوال کرے تو سوال از قسم دھاتو۔ اگر دست چپ بیٹھ کر سوال کرے تو سوال جیو۔ اگر سامنے بیٹھ کر دریافت کرے تو سوال مول کا کہنا چاہیے۔

سوم

اگر سوال کنندہ بوقت پرشن اپنے منہ کو ہاتھ لگا دے تو سوال مول۔ اگر بازو یا گردن کو ہاتھ لگا دے تو سوال جیو۔ اگر چھاتی کو ہاتھ لگا دے تو سوال دھاتو۔ اور پشت کو ہاتھ لگا دے تو مول و جیو۔ مگر کمر سے فچے کے دھڑ کو ہاتھ لگا کر سوچے تو سوال جیو و دھاتو دونوں قسم سے ہوگا۔

سر فسر از شاہ ولیعہد

استخراج سوال و جواب بذریعہ

جانوراں

اول

جب سائل سوال دریافت کرے تو اس وقت دیکھو کہ کس جانور کا طلوع ہے۔ نہیں جس جانور کا طلوع ہو اس کا شرہ جیسا باب سوم کی فصل اول میں مذکور ہے بیان کرو۔

دوم

اگر اور بھی مفصل دیکھنا ہو تو اس وقت دیکھو کہ وہ کس چھیلا یعنی خواہش میں طلوع ہے جیسا کہ بات سوم کی فصل دوم میں مذکور ہو چکا ہے۔ بیان کرو۔

سوم

پانچوں کے انتر میں پانچوں کے طلوع کا حساب نکال کر ہو جب باب سوم فصل سوم
انجام معلوم کرلو۔

چہارم

بعد ازاں جوشہد (کلہ) آتے وقت اس کے منہ سے نکل جائے اس کے جانور کو دیکھ کر بموجب باب سوم فصل چہارم کے احکام لگاؤ۔

پنجم

اگر مدت بیان کرنی ہو تو بموجب باب سوم فصل پنجم کے میعاد ہر ایک کام کی معلوم کر کے لگاد۔



نوش جیو سرسراز شاہ ولی ماہی

قواعد کی مثال

چونکہ اول میں ہر ایک قواعد کا بیان ہو چکا ہے۔ اس جگہ صرف ایک مثال ناظرین
باریک بین کی خاطر درج کی جاتی ہے۔

مثلاً ایک شخص نے 15 اگست 1900 بروز اتوار مطابق 22 سادون 1957 کو فصل
پیش میں بوقت 12 گھڑی 5 پل دن چڑھے پر آ کر سوال کیا اور آتے ہی سائل نے کہا کہ
(میرا پرش ہے) پس سائل کے شبہ یعنی (کلمہ) میں اول حرف (م) ہے۔ نقشہ نمبر 1 م) کی سر
ای ہے۔ اس کا مالک بموجب نقشہ نمبر 2 پنگل ہے۔ اب دیکھا کہ اس وقت کس جانور کا طلوع
ہے۔ پس ماہ اگست 1900 کی 5 تاریخ کو دن 33 گھڑی 40 پل کا ہے۔ اس کا پانچواں حصہ
6 گھڑی 44 پل ہوئے۔ اتوار کا اول مالک بموجب نقشہ نمبر 3 شکرا ہے۔ اس لیے
6 گھڑی 44 پل تک شکر کا طلوع رہا۔ اس کے بعد بموجب نقشہ نمبر 9 مور کا طلوع ہوا۔ جو
13 گھڑی 28 پل رہے گا۔ معلوم ہوا کہ ہمارے وقت میں مور کا دورہ ہے۔ اس لیے بموجب
نقشہ نمبر 8 منسوبات جانوراں مور سے جیو اور دھا تو کو نسبت ہے۔ اور بموجب بات سوم فصل
اول مور کے منسوبات ہے۔ معلوم ہوا کہ سائل کو کسی آدمی سے زر و مال کا نقصان پہنچا ہے۔ جس
کے واسطے حیران و پریشان ہے۔ سائل نے کہا درست ہے کچھ اور بھی بتلاؤ۔ پس اب ہم نے مور
کے انتر مور کی چشمہ طلوع کو دیکھا یعنی مور کی 6 گھڑی 45 پل کو بموجب نقشہ نمبر 11 تقسیم کیا
تو معلوم ہوا کہ مور اول ایک گھڑی 39 پل تک بجو جن میں رہا۔ اور بعد ازاں ایک گھڑی 25 پل

تک گمن اور بعد ازاں 2 گھڑی تک راج اور بعد ازاں 45 ہل نندرا میں رہا۔ چونکہ سور کا طلوع 6 گھڑی 44 ہل کے بعد ہوا تھا۔ اس لیے اب کل گھڑیاں جمع کیں تو 12 گھڑی 22 ہل ہوئے۔ اور مسائل نے سوال 12 گھڑی 5 ہل دن چڑھے پر کیا تھا۔ اس لیے معلوم ہوا کہ سور کی اس وقت نندرا اوستھا ہے۔ پس باب سوم کی فصل سوم کے بموجب سور کی نندرا اوستھا کا ثمرہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ سائل کا طالع ان دنوں منحوس ہے۔ علاوہ ضائع ہونے روپیہ کے قتنہ و فساد میں مبتلا ہو رہا ہے۔ سائل نے کہا درست ہے۔ چونکہ سوال پکٹش میں ہے۔ بموجب نقشہ 12۔ سور مرتیو اوستھا کا جانور ہے۔ پس اب دیکھنا ہے کہ اس کے اتر میں کس جانور کا دورہ ہے۔ پس سور کی 6 گھڑی 44 ہل کے پانچ حصہ کیے تو ایک حصہ ایک گھڑی 20 ہل 48 ہل کا ہوا۔ پس اول 6 گھڑی 44 ہل کے بعد 8 گھڑی 4 ہل کے بعد 8 گھڑی 4 ہل 48 ہل تک سور بھوجن میں بھوجن کرتا رہا۔ اس کے بعد 9 گھڑی 25 ہل 36 ہل تک اس میں شکر بھوجن کا جانور طلوع رہا۔ جس کی گمن اوستھا ہے۔ بعد ازاں 10 گھڑی 46 ہل 24 ہل تک پنگل گمن کا جانور راج میں طلوع رہا۔ بعد ازاں 12 گھڑی 12 ہل 12 ہل تک کو راج کا مالک طلوع رہا۔ پس معلوم ہوا کہ مرتیو کے جانور میں راج کے جانور کا ہمارے وقت میں طلوع ہے مگر اُسے نندرا کی خواہش میں طلوع کیا ہے۔ اس لیے باب سوم کی فصل سوم کے شعبہ پنجم سے مرتیو میں راج کے طلوع کا ثمرہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ جزوی کامیابی ہوگی۔ اس لیے جواب دیا کہ جس بات کے لیے تم سوال کرتے ہو۔ اس میں 1/4 حصہ کامیابی کی امید رکھو۔

بعد ازاں سر کے جانور کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ مور کا مالک پنگل ہے جو مور کے دورہ

میں راج اوستھا میں تھا۔

راج خسر سنگے جانور کا ثمرہ بموجب باب سوم فصل چہارم نہایت عمدہ ہے یعنی بلندی مرتبہ اور آمد زرو مال۔ مگر یہ جانور وقت مطلوبہ پر اپنا دورہ یعنی طلوع ختم کر چکا ہے۔ پس سائل کو جواب دیا کہ زمانہ گذشتہ تمہارا نہایت عمدہ گزرا ہے اور تم کو آمد زرو مال عمدہ رہی۔ اور تمہارے روزگار میں ترقی ہوئی۔ جو کام تم نے شروع کیا اس میں مفاد اٹھایا۔

اب سائل نے کہا کہ اس کام میں اگر جڑوی کامیابی ہے تو کب تک۔ پس اس وقت
 نندرا اوستھا کے جانور کا طلوع ہے۔ اس لیے ہو جب باب سوم فصل پنجم جواب دیا کہ ۱۱۶ کے
 بعد امید رکھو۔



نوشِ جیو سرِ فر از شاہِ وق ما پُست

پانچوں جانوروں کی خواہش کا مجملہ شمارہ

اگر کسی صاحب کو اس قدر دقیق حساب معلوم کرنے کے لیے وقت نہ ملے تو جب کوئی شخص سوال دریافت کرے۔ تب بموجب قاعدہ کے اس کے انتر کا طلوع دیکھ لے۔ پس جو جانور اس کے انتر میں طلوع ہو اس کی حالت کے بموجب نقشہ ذیل نمبر 14 سے احکام بتلا دیوے۔ مثلاً ایک شخص نے دریافت کیا کہ میرا کام ہو جائے گا۔ پس اس وقت حساب سے معلوم ہوا کہ اس وقت کو انے نندرا کی حالت میں طلوع کیا ہوا ہے۔ پس بموجب نقشہ ذیل معلوم ہوا کہ کو انندرا دستا میں رنج و تکلیف کا شمارہ دکھلاتا ہے۔ پس جواب دیا کہ جس کام کا تم کو خیال ہے۔ اُس میں تمہیں رنج و تکلیف پہنچے گی۔ بلکہ تمہارا طالع ان دنوں منحوس ہے جو کام تم شروع کرو گے۔ اس میں رنج و تکلیف کے علاوہ حیرانی و پریشانی اٹھاؤ گے اور تم کو نقصان پہنچے گا اس لیے یہ دن صبر سے کاٹو اور یاد الہی کرو۔

نقشہ نمبر 14

شمارہ چشما / نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
بھوجن	مراد دلی بر آئے	ہر طرح کامیابی ہو	فائدہ پہنچے	بلندی مرتبہ	زرد مال کا فائدہ

مطلب حل ہو	خوشیوں سے ملاقات	خوشی و عیش آرام ملے	حاکم سے فائدہ ہو	امیدیں برآویں	مگن
کسی جگہ سے روپیہ ملے	روزگار میں کشائش	زمین کا فائدہ	ملاقات امراء و وزرا	دلی تمنا پوری ہو	راج
امیدوں میں مایوسی	غم و فکر	رج و تکلیف	بھائیوں سے فساد	بیماری کا سامنا ہو	تندرا
کوئی ناکہ بانی وقوع ہو	خوف و تشویش	حیرانی و پریشانی	فکر و تکلیف	خوف و مرگ ہو	مرچو

سُر سے سوال کا جواب

اس جگہ واسطے آسانی شاہکیوں کے سُر کے ذریعہ جواب دینے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ اور یہ اس وقت دیکھنا چاہیے جب کہ سائل آ کر اپنا پرسن بتا دیوے۔ پس اس وقت جبکہ سائل نے اپنا سوال بتا دیا ہو اس وقت دیکھو کہ جوابات اس نے اول بولی ہے۔ یعنی جو شہد (کلمہ) اس کے مُند سے لکھا ہے کیا ہے۔ پس اس کے بعد جب جو سوال ذیل میں درج ہیں

جواب بتا دو۔ خوشی جیسوے سرِ نسر از شاہِ دج ما پُنجسُر

سوال اول

فلاں آدمی اس وقت کس جگہ ہے؟

جواب: پس بوقت دریافت جو کلمہ اول اس کے منہ سے نکلے اگر اس کے اول حرف میں شکرا یا نکل کی سر ہو تو وہ شخص جس کے واسطے وہ پوچھتا ہے اپنے گاؤں یا گھر میں موجود ہے۔ اگر کوئی ہو تو کسی دوست یا خویش کے مکان پر گیا ہوا ہے۔ اگر مرغی کی ہو تو کہیں چلا گیا ہے وہاں موجود نہیں۔ اگر مور کی ہو تو نقل و حرکت کر رہا ہے یا کسی نزدیک کے مکان پر گیا ہے۔ اگر پھر وہ دریافت کرے کہ کتنی دور چلا گیا ہے۔ اگر شکرا کی ہو تو نزدیک۔ پنکھ سے نیم کوس۔ مرغی سے دو کوس۔ مور سے چار کوس۔ اگر پرشن کی سر کا مالک ندر ایا مرتبہ میں ہو تو بہت دور۔ اگر بھوجن میں ہو تو وہاں ہی موجود ہو۔ اگر کن میں ہو تو نقل و حرکت میں ہے۔ اگر راج میں ہو تو بالکل نزدیک ہے۔

سوال نمبر 2

غائب یا گریخت کب آئے گا؟

اگر اس وقت سر کا جانور شکرا ہو تو اس جگہ متم رہنے میں خوش ہے۔ اگر پنکھ ہو تو غریب آیا چاہتا ہے۔ اگر کوئی ہو تو وہ خود آنے میں تامل کر رہا ہے۔ کیونکہ اس کا دل آنے کو نہیں چاہتا۔ اگر مرغی ہو تو ایک جگہ قیام نہیں کرتا۔ ادھر ادھر گھوم رہا ہے۔ اگر مور ہو تو کسی تکلیف کے باعث اس کے آنے میں دیر ہے۔ کیونکہ وہ حیرانی و پریشانی میں پڑا ہے۔

خوش حیوے سرسبز از شاہ واج ما پختہ

سوال نمبر 3

غائب وہاں کس حالت میں؟

اگر سر کا مالک شکر اہوتو ہر طرح خوش و خرم اور عیش و عشرت و رنگ و رنگ میں مشغول رہتا ہے۔ اگر پنگل ہوتو وہاں سے چلا آیا ہے اگر کوا ہوتو اس جگہ بیمار پڑا ہے۔ اگر مرغ اہوتو وہاں سے کسی دوسری جگہ کو چلا گیا ہے۔ اگر مور ہوتو سخت بیمار ہو یا بندی خانہ میں یا مر گیا ہوگا۔

سوال نمبر 4

مجھ کو فلاں جگہ سے فائدہ ہوگا؟

اگر سائل کی سر کا جانور بھوجن کرتا ہوتو حسب خواہش مفاد پہنچے اگر گن کرتا ہوتو اُمید سے نصف فائدہ ہو۔ اگر راج کرتا ہوتو جس قدر تم خیال کرتے ہو اس سے تیسرے حصہ کا فائدہ ہوگا۔ اگر نندرا میں ہوتو $1/4$ حصہ کا۔ اگر مرتیو میں ہوتو اس خیال کو چھوڑ دو۔ بجائے فائدہ کے وہاں سے تم کو نقصان پہنچے گا۔

سوال نمبر 5

میں نے کھانا کھایا ہے کہ نہیں؟

اگر سر کا جانور بھوجن کرتا ہوتو کھانا کھایا ہے۔ اگر گن کرتا ہوتو شب ماندہ یا کسی جگہ سے آیا ہوا کھایا ہوگا۔ اگر راج کرتا ہوتو اپنے گھر میں عمدہ کھانا جس سے طبیعت خوش ہوئی ہو کھایا ہے۔ اگر نندرا میں ہوتو بیاعث گرانی حکم بھوک کم لگی ہو اس لیے ابھی نہیں کھایا۔ اگر مرتیو میں ہوتو بیاعث علالت طب کے کھانے کو دل نہیں چاہا۔ اس لیے تم نے کچھ نہیں کھایا ہوگا۔

شاہ ولی ماچھنر

سوال نمبر 6

چور مال لے کر کس طرف بھاگ گیا ہے؟

اگر کوئی ایسا سوال کرے اور اس کے سر میں شکرا ہو تو پورب و امن کو: اگر چنگل ہو تو دکن و نیرت کون۔ اگر کوہ ہو تو پتھم و دایو کون۔ اگر مرغا ہو تو اتر و ایشان کون۔ اگر مور ہو تو ایک جگہ نہیں ٹھہرتا اور اُدھر اُدھر گھوم رہا ہے۔

سوال نمبر 7

چور نے مال کہاں رکھا ہے؟

اگر شکرا کا سر ہو تو زمین میں دفن کیا ہے۔ چنگل ہو تو کسی جائے آب رواں کے نزدیک رکھا ہے۔ اگر کوہ کی ہو تو سف یا کسی اونچی جگہ اگر مرغا ہو تو خاک کے نیچے۔ اگر مور ہو تو اس کے اپنے پاس ہے کسی جگہ رکھا نہیں۔

سوال نمبر 8

کیا فلاں آدمی مغلوب ہوگا؟

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں آدمی سے لڑائی کرتا ہوں یا مقدمہ ہاڑی یا کشتی وغیرہ تو اگر سر کا مالک بھوجن کرتا ہو تو کامیابی۔ اگر راج میں ہو تو تم اس کو مغلوب کر دو گے اور کامیاب ہو جاؤ گے۔ اگر گن گن ہو تو بہت دنوں کے بعد ثالث آپس میں صلح کرادیں گے۔

سرشار از شاہ وح ماچھتر

سوال نمبر 9

میری زندگی کس طرح گزرے گی؟

اگر سر کا جانور بوقت سوال بھوجن اوتھا میں ہو تو موجودہ حالت میں پریشک کا شکر کرو۔ اگر تگن میں ہو تو تم کہیں سفر کرو گے تو تمہارا طالع درست ہوگا۔ اگر راج میں ہو تو تمہارے پاس روپیہ پیسہ بہت ہوگا اور تم با آرام عیش و عشرت سے زندگی بسر کرو گے۔ اگر نندرا میں ہو تو تم تلکرات میں عمر کا حصہ گزارے گے۔ اگر مرتیو میں ہو تو تمہارا طالع منحوس رہے گا۔ حیرانی و پریشانی سے وقت گزارو گے اور تمہارا روپیہ اور ملک غارت ہو جائے گا۔ اگر سر کا مالک شکر اوتو سائل ایک اعلیٰ خاندان میں پیدا ہوا۔ اور اس کے پیدا ہونے میں بڑی خوشی ہوئی۔ اگر پنگل ہو تو بچپن میں اس کو خوب آرام ملا۔ اگر کوا ہو تو جوانی میں عیش و عشرت سے عمر گزرے گی۔ عزت و مرتبہ بلند ہوگا۔ اگر مرغ ہو تو بڑھاپے میں تکلیف ہوگی۔ اگر مور ہو تو تمہاری مرگ بہت خراب حالت میں ہوگی۔

سوال نمبر 10

مجھ کو کس طرف کا سفر ہوگا؟

اگر سر کا مالک شکر اوتو مشرقی۔ اگر پنگل ہو تو جنوب۔ اگر کوا ہو تو مغرب۔ اگر مرغ اوتو شمال۔ اگر مور ہو تو تمہاری طبیعت میں استقلال نہیں۔ جہاں دل چاہے چلے جاوے۔ اگر سر کا جانور بھوجن میں ہو تو سفر نہ ہوگا۔ اگر تگن میں ہو تو سفر ہوگا۔ اگر راج میں ہو تو ارادہ ملتوی ہو جائے یا راستہ سے واپس آ جائے۔ اگر نندرا میں ہو تو یہ خیال تم ترک کر دو گے۔ اگر مرتیو میں ہو تو سفر میں جا کر حیرانی و پریشانی کا سامنا ہو۔ بشرطیکہ وہ جانور راجی اوتھا میں طلوع کرے۔

سوال نمبر 11

میرا قرضہ ادا ہوگا کہ نہیں؟

اگر سرکار جانور بھوجن اوستھا میں ہو تو دیر سے۔ اگر کن میں ہو تو جلد۔ اگر راج میں ہو تو تمہارا قرضہ ادا کرنے کے لیے تم کو ایک دوست سے روپیہ کی مدد پہنچے گی۔ اگر نندرا میں ہو تو نصف ادا ہوگا اگر مریٹو میں ہو تو قرض خواہ تم کو سخت تکلیف دیں گے اور تم کو خرابی کا منہ دکھلا دیں گے اور تمہارا قرضہ ادا نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 12

بیمار کو صحت ہوگی کہ نہیں؟

اگر سرکار جانور بھوجن اوستھا میں ہو تو توقف سے شفا ہو۔ اگر کن میں ہو تو صحت ہو گی۔ اگر راج میں ہو تو اس کو پہلے سے اب بہت آرام ہو گیا ہے۔ چند روز میں صحت کلی ہوگی۔ اگر نندرا میں ہو تو وہ دائم المریض ہو جائے گا۔ اگر مریٹو میں ہو تو صحت ہونا محال ہے۔ عنقریب چل دے گا۔

سوال نمبر 13

میرا معشوق مجھ کو ملے گا؟

اگر سرکار جانور بھوجن میں ہو تو اس کے دل میں تمہارا خیال تو ہے مگر ملنے میں توقف اور حیا دامن گیر ہے۔ اگر کن میں ہو تو معرفت کسی دوسرے آدمی کے تمہاری گفتگو اور وعدہ وصل ہو گا۔ اگر راج میں ہو تو وہ عنقریب خود بخود تم سے ملاقاتی ہوگا۔ اگر نندرا میں ہو تو تم کو وہ خاطر میں نہیں لاتا۔ ملاقات محال ہے۔ اگر مریٹو میں ہو تو بقول شخصے۔

ایں خیال است و محال است جنوں

اس کو ترک کر دو۔

سوال نمبر 14

فلاں آدمی مجھ کو دوست جانتا ہے کہ دشمن؟

اگر یہ سوال ہو تو اول اس وقت کے طلوع کردہ جانور کو دیکھو۔ بعد ازاں سر کے جانور کو، پس اگر شکر کا طلوع ہو اور مور یا پنگل کی سر ہو تو دوست جانتا ہے۔ اگر سر کا مالک کو یا سر کا ہو تو دشمن۔ اگر پنگل کا طلوع ہو اور سر کا جانور مالک شکر امور مرغا ہو تو تم کو دلی دوست جانتا ہے۔ اگر سر کا مالک مور ہو تو دشمن۔ اگر کو کا طلوع ہو اور سر کا مالک مور ہو تو تم سے محبت و پیار بہت رکھے گا۔ اگر سر کا مالک پنگل۔ شکر۔ مرغا ہو تو تم کو نظر حقارت سے دیکھے گا۔ اگر مرغا کا طلوع اور مور کی سر ہو تو ملاقات میں دوست۔ اگر شکر یا کو کی سر ہو تو جہاں ملے دل میں عداوت و کینہ و بعض رکھے اور مور کے طلوع میں خواہ کسی جانور کی سر ہو تو دوست جانتا ہے۔

سوال نمبر 15

مجھ کو ملازمت ملے گی؟

اگر سر کا جانور شکر ہو تو کچھ دنوں کے بعد اس جگہ تمہارا روزگار بن جائے گا۔ اگر پنگل ہو تو کسی دوسرے شہر میں جائے گا۔ اگر کو ہو تو صبر کرو، غنقریب ایک جگہ تم کو ملازمت ملے گی۔ اگر مرغا ہو تو کوشش کرو کچھ کام ہو جائے گا۔ مگر عارضی۔ اگر مور ہو تو فی الحال تمہارے گردش اور نحوست کے دن ہیں۔ ہر ایک امید سے مایوسی ہوگی۔ پریشمشرکی درگاہ میں التجا کرو تا کہ تمہاری مشکل حل ہو جائے۔

ہر ماہ شائع ہوتا ہے

راہنمائے عملیات

علوم مخفی کے موضوع پر ایک ایسا پرچہ ہے جو ہر گھر اور عامل کی ضرورت ہے۔ یہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ نجومی، ماہانہ حالات، عددی، ماہانہ حالات، ہانڈ نمبر، عملیات، نجوم، روحانیات، تسخیر، حاضرات، سحر و جادو، جفر، پامسٹری، پینانڈم، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، تل شناسی، مقناطیسی قوت، مراقبہ، ماہانہ حالات، ہانڈ نمبر، انعامی نمبر، سیاسی حالات، کواکی نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

خالد روحانی جتتری

نوش حبیب سرفراز شاہد اویج مانجھڑ
ہر سال شائع ہوتی ہے

ہمزاد کا بیان

اسرار غلی کے شاہکیوں اس علم راز کے متلاشیوں حصہ اول میں علم سرور حیا اور حصہ دوم میں بذریعہ جانوراں جو حواسِ خمسہ سے نسبت رکھتے ہیں۔ طیب کے حالات معلوم کرنے کا طریقہ درج کر دیا گیا ہے۔ اب اس حصہ میں ہمزاد کے قابو میں لانے کے وہ آسان طریقہ درج کیے جاتے ہیں کہ جس کے ذریعہ اس علم کے عامل دور دراز کی خبریں آگاہانہ میں منگالیا کرتے ہیں۔ اور بدوں کسی حساب کے زمانہ ماضی و مستقبل و حال کے حالات تو کیا بلکہ موجودات عالم کی کیفیت آنکھیں بند کر کے ہو ہوتا دیا کرتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر اکثر حیرانی ہوتی ہے۔ مگر پیارے دوستو! تعجب کی کوئی بات نہیں، قدرت ایزدی سے انسان ہمہ صفت موصوف ہے۔ پس اگر آپ کو اس علم کے سیکھنے کا بدل شوق ہے۔ تو اجتماع دل سے بنظر غور توجہ فرمادیں۔

جاننا چاہیے کہ ہمزاد کو اہل ہندو بدھی ہیراٹ سرورپ کہتے ہیں۔ لکھا ہے کہ ہمزاد کا حضرت انسان سے قدرتی تعلق ابتداء سے ہے۔ اس لیے یہ ہر وقت بطور محافظ اس کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ کیونکہ یہ انسان کا دلی دوست اور ہر ایک کام میں معاون ہے اور ایک لمحہ کے لیے بھی اس سے جدا نہیں ہوتا۔

چلتے پھرتے سوتے اور بیٹھتے۔ کھاتے پیتے غرضیکہ انسان سے اس کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ عام لوگ اس قدیمی دوست کے حال سے اس لیے بے خبر ہیں کہ ان کو اس سے

دوست پیدا کرنے کے اصول معلوم نہیں اور جن لوگوں نے اس سے محبت پیدا کی ہے۔ ان کا یہ اعلیٰ درجہ کا مددگار اور ہر کام میں معاون ہے اور ہمیشہ فرماں برداری کے لیے دست بستہ حاضر رہتا ہے۔ جو بات دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ فوراً بتا دیتا ہے اور ہر مقام خوف جان میں معاون ہو کر حق دوستی پورے طور پر ادا کرتا ہے۔ غرضیکہ اس کی محبت سے انسان خطا دانی اور سرور کافی حاصل کرنے کے سوائے قدرت ایزدی سے عالم پرزخ کے حالات پر حاوی ہو جاتا ہے اور کوئی دوسرا ناواقف اس کے کوائف سے آگاہ نہیں ہوتا۔

داناہی علم راز کا قول ہے کہ جو شخص اس سے رشتہ محبت پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ابتداء میں اس کو آجاریجیب و غریب اور شعبداات و فقریت نظر آتے ہیں۔ مگر مشتاق صادق رفتہ رفتہ عامل ہو کر اس کو معمول مٹا لیتا ہے۔ اور پھر ہر طرح کے کام اس سے لیتا ہے۔ لہذا ذیل میں امزاد کے سدھ کرنے کے طریقے درج کئے جاتے ہیں۔



خوش حسیو سرسرا از شاہ ولیچ ماچسٹر

ہمزاد کو اپنے مکان پر سدھ کرنا

جاننا چاہیے کہ عکس جسم انسانی کا نام ہمزاد ہے۔ اس لیے جسم کثیف میں جسم لطیف کو دیکھنا پڑتا ہے۔ شائق کو چاہیے کہ صدق دل سے اس عمل کی مشق کرنے کیلئے ایک مکان علیحدہ معین کر کے اس کے فرش نہ فرش کو خوب پاک و صاف کرے اور دیواروں پر گوبر کا لپٹن کر کے اس پر سفید مٹی یا قلعی یا کھڑیا پھیر دے۔ تاکہ دیواریں خوب سفید اور مٹھا ہو جائیں مگر خیال رہے کہ مغرب کی دیوار نسبت دیگر دیواروں کے خوب صاف کرے۔ کسی جگہ سے گھر دہری نہ رہے اور سوائے اپنے کسی آدمی کو وہاں نہ آنے دے۔

(1) اول تو ہر وقت ورنہ بوقت عمل کوئی شخص وہاں موجود نہ ہو۔ اور بوقت عمل بخور خوشبو مثل عود یا لوبان یا دھوپ کا دھان کر لیوے۔ اور آپ بالکل مادرِ زاد ہو کر خواہ بیٹھ کر خواہ کھڑے ہو کر جس طرح آسان معلوم ہو مشق کرے۔ مگر جو طریقہ اول روز اختیار کرے۔ وہ طریقہ آخر تک کرتا چلا جائے جب تک کہ کامل مشق اور استعداد اس عمل میں حاصل نہ ہونا غنہ کرے۔ اگر کرے گا تو تاخیر سابقہ تم ہو جائے گی اور جن عجائبات کا نظارہ ہو چکا ہے اُن کی اصلیت اور کیفیت جاتی رہے گی۔ اس لیے شروع عمل کے بعد ناغہ کرنا موجب نقصان عمل ہے۔ اس لیے بلا ناغہ اس کی مشق کرنا ضروری ہے۔

(2) جب عمل مشق ہمزاد شروع ہو جائے تو عامل کو چاہیے کہ روٹی یا اور جو چیز کھائے، پیوے، سوئے گئے تو اول بنام ہمزاد تھوڑی سی اُس میں سے زمین پر ڈال دے اور بعد ازاں خود

استعمال کرے۔

(3) اشیاء فنی اور جماع اور بدو دار چیزوں کے استعمال سے جس قدر پرہیز ہو سکے کرے۔ اور جہاں تک ہو سکے۔ لاف زنی اور محبت بد سے بھی بچے۔ ورنہ گوہر مقصود کو بہت دیری کے بعد حاصل کرے گا۔

(4) اول تو اس عمل میں کسی درو یا وظائف کے زبان سے پڑھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ صرف مشق کافی ہے۔ مگر پھر بھی اس وقت اس حبرک اسم کا جو ہر وقت دم رواں کے ساتھ نیچے اوپر آ جاتا ہے۔ جس کو دافقان اسرار معانی اسم اعظم بتلاتے ہیں۔ بلکہ اس حبرک اسم کو سب لوگ جانتے ہیں۔ مگر عمل نہیں کرتے۔ اور جو جانتے ہیں وہ اس کے راز کو عام طور پر بتلاتا نہیں چاہتے۔ اگر عامل ہمزاد اس اسم کو جانتا ہے تو اس وقت زبان سے نہیں بلکہ دھیان سے اس کا ورد کرے۔ اگر نہیں جانتا تو کسی بزرگ سے معلوم کر لے۔ ورنہ مولف کتاب سے براہ راست معلوم کر لے اس علم کا مشقی عامل جو کیفیت چند روز میں دیکھ سکتا ہے۔ وہ اس علم کا مشقی عامل کیفیت ایک ہفتہ کے اندر دیکھ کر اس کے دیگر کوائف سے بھی آگاہ ہو سکتا ہے۔

(5) اس عمل کا آغاز کتبک شدی پورنماشی کو ایک پہر رات گزرنے پر اس طرح شروع کیا جانا چاہیے کہ مکان مقررہ میں ایک چراغ نور روشن کریں۔ اور بخور خوشبو روشن کر کے چراغ کو اپنے پس پشت کسی قدر اونچا رکھ دیں۔ اور آپ یہ بہ نرغ مغرب چو کزی مار کر بیٹھ جائے یا کھڑے ہو کر سایہ اپنا دیوار پر قائم کرے۔ بعد ازاں اجماع دل سے اپنے سایہ کی پیشانی پر خوب نظر جما کر گھنٹہ دو گھنٹہ تک بائدہ کر دیکھے۔ اور جب نظر میں تکان پیدا ہو اور پلک گرنے لگے تو فوراً قفل از گرنے پلکوں کے اسی نظر سے اوپر کو دیکھ۔ اس وقت عامل کو تمام اپنا سایہ مکان عمل میں محیط نظر آئے گا۔

(6) ابتدائے مشق میں وہ سایہ بھی غائب اور بھی محیط نظر آ کرے گا۔ اور اکثر موقع پر اس میں رنگ ہائے نوع بنوع دکھائی دیا کریں گے۔ مگر عامل کو چاہیے کہ بلا خوف و خطر اپنے شوق کو دن بدن زیادہ کرتا چلا جائے اور ہر وقت عمل اپنے خیالات کو پراگندہ نہ ہونے دے۔ اگر عامل

خطرہ جان ہوگا۔ اس لیے عامل کو تاکید مزید ہے کہ جب اپنے سایہ کو محیط دیکھے تو خوش ہو کر قدرت ایزدی کے ظلمات کا مشاہدہ کیا کرے۔ جب متواتر اپنا سایہ بخوبی محیط ہوتا نظر آنے لگے تو چاہے اُدھر سے اوتار کر دل کی کشش سے اس کو اپنے قریب مقابلہ میں سمجھ کر لائے۔ پس رفتہ رفتہ وہ سایہ عین نزدیک اور مقابل ہو جائے گا۔ اور جب عامل اس عمل کی کامل مشق کر لے گا تب وہ سایہ ایک صورت میں آ کر عامل سے باتیں کیا کرے گا اور پھر جس وقت عامل چاہے۔ اس کے رو برو حاضر ہو جائے گا اور ظلمات اسرارِ فیہی کے حالات سے عامل کو آگاہ کر دیا کرے گا۔ اس وقت عامل کو قدرت حاصل ہو جائے گی کہ وہ دوسروں کے دل کی بات اور دور دراز کی خبریں اور حالات زندگی و مرگی فوراً معلوم کر لیا کرے گا۔ بلکہ اس کو کشفِ باطنی حاصل ہوگا اور ہمزاد ہر وقت اُس کے ساتھ مثلِ خدام رہے گا اور ہر ایک حکم بجالایا کرے گا



ہمزاد کو میدان میں جا کر سدھ کرنا

اول میں جو طریقہ درج کیا گیا ہے وہ ہر ایک آدمی با آرام اپنے مکان پر کر سکتا ہے۔ مگر اس میں اس قدر تکلیف ضرور ہے کہ میدان میں جا کر کرنا پڑتا ہے۔ اور اگر کسی روز آفتاب باعث ابر و باراں دکھلائی نہ دے تو ناغہ ہو جاتا ہے۔ مگر طریقہ یہ بھی عمدہ ہے۔ ہدایات اس طریقہ کی وہی ہیں جو اول میں مذکور ہو چکی ہیں۔ صرف اس میں عامل کو چاہیے کہ بوقت صبح طلوع آفتاب ہونے پر ایک میدان میں جہاں کسی شخص کی آمد و رفت اس وقت نہ ہو چلا جائے اور سوائے ایک دھوتی کے اور کوئی کپڑا اپنے بدن پر نہ رکھے اور بعد ازاں سورج کو پس پشت رکھ کر دونوں ہاتھ پاؤں کشادہ اور ہاتھ اوپر کو اٹھا کر سورج کی طرف پشت۔ اور مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو یا سدھادن ہو کر کھڑا ہو اور اپنے سایہ کی گردن پر خوب نظر جما کر یکسوئی قلب سے دیکھتا رہے۔ جب نظر میں مکان ہو اور پلک گرنے لگے تو فوراً قبل از گرنے پلکوں کے اسی نظر سے آسمان کی طرف نظر کرے۔ چند مرتبہ اس طرح کرنے سے اس کو اپنا جسم سالم یا کمر سے اوپر کا حصہ آسمان میں بڑی ہیبت ناک صورت سے دکھلائی دے گا۔ اور اکثر اس میں سایہ یا صندلی رنگ کی شعاعیں نظر آئیں گی۔ اور بعد کئی روز پھر کئی ایک قسم کی رنگ دکھلائی دیں گے۔ پس عامل کو چاہیے کہ ہر روز ایک گھنٹہ کی مشق کر لیا کرے۔ رفتہ رفتہ مشق سے بہت سی باتیں معلوم ہو جائیں گی اور جب مشق کامل ہو جائے تو چاہیے کہ اس سایہ کو آسمان سے اُتار کر مقابل اپنے لادے۔ پس اس طرح عمل کرنے پر وہ سایہ مقابل عامل آ کر باتیں کر لے گا۔

تصویر عامل عمل همزاد



نوشته حبیب سرافند از شاه ولی ماچستر

معائنہ ہمزاد کا کچھ مختصر حال

(1) اے ناظرین رسالہ ہمزاد کا سدھ کرنا تو آپ کی منشا مبارک پر ہے۔ مگر قبل از سدھ کرنے ہمزاد کے جب آپ رات کو نیند کریں اور آپ کو ایک خاص وقت پر جاگنے کا خیال ہو تو سوتے وقت آپ صرف اپنا نام لے کر یہ کہہ دیں کہ اے میرے دلی دوست مجھ کو فلاں وقت پر بیدار کر دینا۔ پس یہ کہہ کر آپ سو جائیں۔ وقت مہینہ پر آپ کی آنکھ خود بخود بلا کسی کے آواز دینے کے کھل جائے گی۔ اب اٹھنا یا نہ اٹھنا یہ آپ کے اختیار میں ہے۔ اس کو جب چاہے بلا سدھ کرنے ہمزاد کے دیکھ لے۔

(2) جب عامل عمل ہمزاد کو اپنا سایہ بخوبی نظر آنے لگے تو اس کو چاہیے کہ اپنے بدن کو لرزش دے کر بظرف غور دیکھے۔ اگر اس وقت بھی اس محیط سایہ کا قیام اس طرح نظر آئے اور ساتھ ہی اس کچھ عجائبات اسرار الہی بھی دیکھنے میں آئیں تو جان لے کہ اب میرا عمل درست ہوتا جاتا ہے۔ عامل عمل ہمزاد کو اول اپنا سینہ نظر آئے گا۔ اور بعد ازاں سر بعد اس کے ران اور بعد ازاں مکمل جسم دکھائی دے گا اور جب کوئی عضو اس سایہ میں نظر نہ آئے تو آئینہ میں بہ نظر غور آنکھوں کی چلیوں کو دیکھتے تو پھر وہی عضو اس کو برابر نظر آ جائے گا۔

(3) اگر عامل کو بوقت عمل اس سایہ میں اپنا چشم یا نظر نہ آوے تو اپنی زندگی کا قیام دو ماہ تصور کرے۔ اگر بایاں بازو نظر نہ آوے تو برابر خورد۔ اگر دایاں نظر نہ آئے تو برابر کالاں عامل راہی ملک عدم ہو جائے۔ اگر سینہ نظر نہ آئے تو ہلاکت فرزند۔ اگر ران دکھائی نہ دے تو عورت

منکوحہ کی مفارقت کی علامت خیال کرے۔ اگر کبھی سایہ نظر آ جائے اور کبھی گم ہو جائے۔ غرضیکہ روزمرہ اسی قسم کا تماشا ہوا کرے۔ اور اس صورت میں اندر جگر یا سینہ کے سوراخ معلوم ہوا اور اس میں صورت چند رماں دکھلائی دیوے تو حیرانی اور پریشانی اور کسی ناگہانی بلا کے پیش ہونے کی علامت ہوگی۔ اگر صورت اپنی سالم اور درست معلوم ہو تو ہر طرح سے آرام اور آسائش کی علامت خیال کرے۔ اگر چھوٹی یا موٹی یا لمبی یا پتلی نظر آئے تو ہر ایک کام میں رنج و غم کی علامت خیال کرے۔ بلکہ عامل بچا رہ ایک سال کے اندر اس دار فانی سے عالم جاودانی کو جلد ہی سدھارے۔



خوش حیوے سرفراز شاہ ولیچ ماچنٹر

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نبوی و ملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلی کی تمام تقویموں اور جنتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام بروج کے سالانہ حالات، منگلی حالات، تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب، گواکب کے شرف و ہبوط و داخلہ بروج کا بیان، گرہن، سمری و افطاری کے اوقات، نظرات کو اکب، عملیات، نجوم اور دیگر علوم غلطی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جنتری دیکھ کر ہی جان سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھ لیں یہ جنتری پیشہ ور نجومی عامل سے لیکر علوم غلطی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

خالد ہندی جنتری

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہوتی والی پہلی اور واحد جنتری ہے۔ اس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق دیے گئے ہیں۔ شعی، نجر، نگ، لیکن ساری ہندی گواکب و تقاریر اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام تر ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے وہ نبوی حضرات جو اظہار سے آنے والی جنتریاں جو کواکب کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ اظہار سے آنے والی جنتریاں صرف اظہار میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کر دی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی لیکن ساری بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کو انکی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضروریات کے مطابق شامل کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم و فیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی فہر روزانہ کی بنیاد پر بھی دیے گئے ہیں۔



خوشن حبیبہ سرفراز شاہد بی بی ماچھڑ